REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPER FOR INDIA NO. R.N 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم　و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

POSTEL REGISTRATION NO. PA.G.D.P-3

جلد ۳۸　شمارہ ۴

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

شرح چندہ
سالانہ ۴۰ روپے
ششماہی ۲۰ روپے
ممالک غیر ۱۵۰ روپے بذریعہ بحری ڈاک
فی پرچہ ایک روپیہ پچیس پیسے

ایڈیٹر: عبدالحق فضل
نائب: قریشی محمد فضل اللہ

The Weekly BADR QADIAN-143516.

۱۷ رجمادی الثانی ۱۴۰۹ ہجری　۲۶ صلح ۱۳۶۸ ہش　۲۶ جنوری ۱۹۸۹ عیسوی

اخبار احمدیہ

قادیان ۲۳ صلح (جنوری) سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں ہفتہ زیر اشاعت کے دوران ملنے والی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ حضور پر نور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں اور مہمات دینیہ کے سر کرنے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام کے ساتھ اپنے دل و جان سے محبوب آقا کی صحت و سلامتی درازی عمر اور مقاصد عالیہ میں کامیابی کے لئے دعائیں درد دل سے جاری رکھیں۔

— مقامی طور پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اور درویشان کرام و احباب جماعت بفضلہ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں۔

الفضل کے دوبارہ اجراء پر حضرت امام جماعت احمدیہ کا خصوصی پیغام

صبح نو کی بشارتیں اور دعاؤں کی تلقین

جماعت احمدیہ نے تکلیفوں کا جو لمبا زمانہ بڑے صبر سے برداشت کیا ہے اور ابتک برداشت کرتی چلی جا رہی ہے۔ اس سے بکثرت احمدیوں کو جو اصلاح نفس کی توفیق ملی ہے اور تعلق باللہ میں اضافہ ہوا ہے وہ بلاشبہ اس ابتلاء کا ایک عظیم پھل ہے۔ مگر میں اللہ کی رحمت سے بھاری امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس ابتلاء کی یہ رات جلد ختم ہوگی اور خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کی ایک نئی صبح ضرور طلوع ہوگی۔ کچھ لوگ بہر حال کوشش کریں گے کہ اس راہ میں روڑے اٹکائیں اور دن کا راستہ روک دیں مگر

؎ بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے؟

ابتلا کے اس نہایت تکلیف دہ دور نے جہاں ہمیں خدمت دین کی نئی نئی راہیں دکھائیں اور اصلاح نفس کے نئے نئے طریق سمجھائے اور ہم نے خدا تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط تر ہوتے ہوئے دیکھا وہاں بلاشبہ دنیا کے ہر قسم کے مظلوموں کے ساتھ پہلے سے بڑھ کر ہمدردی کے جذبات ہمارے دلوں میں پیدا ہوئے اور آج ہم پہلے سے بڑھ کر بنی نوع انسان کی سچی اور گہری ہمدردی دل میں پاتے ہیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نئے دور میں ہمیں حقوق اللہ و حقوق العباد کو پہلے سے بڑھ کر ہمت اور طبعی جوش کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمیشہ مظلوموں کا ساتھ دینے والے ہوں اور کبھی ظالموں کے ساتھ ہمارا شمار نہ ہو۔

الفضل جس صبح صادق کا پیغام لے کر آج آپ کے ہاتھوں تک پہنچا ہے اللہ تعالیٰ اسے جلد تر روز روشن میں تبدیل فرما دے اور تمام دنیا اللہ تعالیٰ کی توحید اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی حقانیت کے نور سے روشن ہو جائے۔ آج کے دن خدا تعالیٰ کے حضور اظہار تشکر کے ساتھ اسیران راہ مولیٰ کو بھی اپنی دعاؤں میں خصوصیت سے یاد رکھیں اور ان کے تعلق میں دنیا بھر کے مظلوموں اور اسیروں کو بھی یاد رکھیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے عزیز ملک سے ہر قسم کی ظالمانہ پابندیاں اٹھا دے اور خدا تعالیٰ نے ہر انسان کو جو عطا حقیتیں بخشی ہیں ان کو زنجیریں پہنانے والوں کے ہاتھ شل کر دے اور اپنی قدرت کے قوی جھٹکے سے ان زنجیروں کو توڑ دے اور اہل پاکستان ہی کو نہیں تمام بنی نوع انسان کو خدا تعالیٰ اپنے فضل سے حقیقی آزادی نصیب کرے۔ ان کے اجسام کو ہر قسم کی آمریت کے تسلط سے اور ان کی روحوں کو ہر نوع کے شرک اور شر کے غلبہ سے دائمی نجات بخشے (آمین) خدا کرے کہ اب ہر دن ہمارے لئے نئی خوشیاں لیکر طلوع ہو اور ہر رات رضائے باری کی نئی اور دائمی لذتیں لیکر آئے۔ آپ سب کو الفضل کی اشاعت نو مبارک ہو۔ (آمین)

والسلام خاکسار مرزا طاہر احمد

(امام جماعت احمدیہ)

حضور انور کا محبت بھرا سلام اور سال نو کی مبارکباد

لندن
۴-۱-۸۹

پیارے مکرم مولوی شریف احمد امینی صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

جلسہ سالانہ قادیان کی رپورٹ موصول ہوئی جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء اللہ تعالیٰ تمام شامل ہونے والوں کو اس کی برکتوں سے نوازے اور آپ کے بابرکت اثرات دیر پا ہوں اور سچائی کا نور پھیلے۔ اللہ تعالیٰ تمام معاونین، مقررین اور منتظمین کو اپنے بے حساب فضلوں، رحمتوں، اور برکتوں سے نوازے سب کو میرا محبت بھرا سلام دیں اور سال نو کی مبارک باد دیں۔ والسلام خاکسار مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح الرابع

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: نگران بورڈ بدر قادیان

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ
ہفت روزہ بدر قادیان
۲۶ صلح ۱۳۶۸ ہش

بنگلور کے مفتاحی صاحب

(۲)

گذشتہ بدر کے اداریہ میں بتایا گیا تھا کہ جب آیت مباہلہ کی شرائط کے مطابق الٰہی جماعت کی طرف سے مباہلہ کا چیلنج مکذبین عموماً طور پر فریق ثانی کی حیثیت سے قبول کر لیتے ہیں۔ لیکن اگر بہانہ بنا کر مکذبین کوئی راہ فرار اختیار کریں تو بھی قرآن کریم کی عظمت کا تقاضا یہ ہے کہ مباہلہ کا چیلنج پھر بھی بے اثر نہ ہو۔ بلکہ اسی رنگ میں خدا تعالیٰ کی لعنت مکذبین کا پیچھا کرتی ہے جس رنگ میں مکذبین نے چالبازی سے راہ فرار اختیار کی ہوتی ہے۔ اب اس کی عملی مثالیں ملاحظہ فرمایئے۔

(۱)۔ جب نجران کے عیسائی لیڈروں کو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے مباہلہ کا چیلنج دیا تو انہوں نے مباہلہ قبول کرنے سے انکار کر کے راہ فرار اختیار کی اللہ تعالیٰ کی لعنت نے اسی رنگ میں ان کا پیچھا کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں خدا تعالیٰ کی لعنت ان کے عقائد پر برسی اور وہ تائب ہو کر مسلمان ہو گئے۔

(۲)۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب مولوی ثناء اللہ کے سامنے دعائے مباہلہ پیش کی تو انہوں نے ایک طرف تو اُسے قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ اور دوسری طرف لکھا کہ :۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باوجود سچا نبی ہونے کے مسیلمہ کذاب سے پہلے انتقال ہوئے۔ اور مسیلمہ باوجود کاذب ہونے کے صادق سے پیچھے مرا" (مرقع قادیانی اگست ۱۹۰۷ء)

"خدا تعالیٰ ... جھوٹے دغاباز مفسد اور نافرمان لوگوں کو لمبی عمر دیا کرتا ہے تا وہ اس مہلت میں اور بھی برے کام کر لیں"۔

چنانچہ خدا تعالیٰ کی لعنت نے اسی رنگ میں مولوی ثناء اللہ کا پیچھا کیا کہ وہ لمبی عمر پا کر ان تمام خطابات کے مورد ثابت ہوئے جو انہوں نے خود پیش کئے تھے۔ اور اپنی زبان سے مسیلمہ کا مثیل بن گیا ۔ اور آخر عمر ان کا انجام نہایت عبرتناک ہوا۔ (اسکی تفصیل آئندہ سطور میں آئیگی)

(۳)۔ ان سب مکذبین میں سے سب سے بڑا گناہ ضیاء الحق کا تھا جسکی تفصیل بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب جانتے ہیں۔ لہٰذا خدا تعالیٰ کی لعنت نے زیادہ عبرتناک طور پر اس کو پکڑا۔ وہ چیلنج مباہلہ کی مقرر کردہ مدت کے اندر فضاء آسمانی میں لاؤ لشکر سمیت اس طرح ہلاک ہوا کہ اس کی لاش بھی محفوظ نہ رہی۔ اور لمبی تحقیق کے بعد ان کے آقا امریکہ نے صاف صاف بتا دیا کہ اس کی ہلاکت میں کسی انسانی سازش کا دخل نہیں۔ ان کی جھوٹ موٹ کی بنائی گئی قبر کو کھودنے کا مطالبہ سعودی عرب نے کر دیا ہے۔ وہ جو خود کو اسلام کا واحد ٹھیکیدار قرار دیتا تھا ہلاکت کے بعد منشات کے سمگلر کا سرپرست ثابت ہوا۔ ابھی تین ماہ اس کی ہلاکت پر نہیں گذرے تھے کہ اس کا نام پاکستان میں ایک قصہ پارینہ بن گیا۔ اس کی ہلاکت پر چار ماہ نہیں گذرے تھے کہ اس کے نام سے شہید کا لفظ کاٹ کر اس کے حریف مسٹر بھٹو کو دے دیا گیا۔ ان حقائق کے باوجود جناب مفتاحی صاحب کی حالت واقعی قابل رحم ہے کہ وہ اسے مباہلہ کا نتیجہ ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ حالانکہ مباہلہ کے مطابق خدا تعالیٰ کی لعنت نے اسے پیس کر رکھ دیا ہے ؎

دیکھے جو کوئی دیدۂ عبرت نگاہ ہو

بہرحال حقیقت یہ ہے کہ جناب مفتاحی صاحب قرآن کریم کی حکمت و عظمت سے بالکل نا آشنا ہیں۔ لیکن اس پہلو سے اصل قصوروار ان کے پیشرو مولوی ثناء اللہ صاحب اور ان کے ہمنوا علماء ہیں جنہوں نے برملا اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے بیان کیا کہ :۔

"سچی بات یہ ہے کہ ہم میں سے قرآن کریم بالکل اٹھ چکا ہے فرضی طور پر ہم قرآن کریم پر ایمان رکھتے ہیں۔ مگر واللہ دل سے اسے معمولی اور بہت معمولی اور بے کار کتاب جانتے ہیں"

(اہلحدیث ۱۴ جولائی ۱۹۳۰ء) ؎

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر (اقبال)

مولوی ثناء اللہ :۔ مفتاحی صاحب رقمطراز ہیں :۔

"ایڈیٹر بدر نے لکھا ہے مولوی ثناء اللہ صاحب کی اپنی تحریر کے مطابق لمبی عمر پانے کے بعد جو عبرتناک انجام ہوا وہ آپ جانتے ہیں"۔ یہ غالباً اس طرف اشارہ ہے کہ مولوی ثناء اللہ امرتسری آخری زمانہ عمر میں شدید بیمار ہو گئے تھے" (عروج ہند ۱۰ دسمبر)

الجواب :۔ جناب مفتاحی صاحب کی قیاس آرائی محض بدگمانی پر مبنی ہے جس سے قرآن کریم نے منع فرمایا ہے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کا جو برا انجام ہوا تھا اسے ۲۷ اکتوبر کے "مبشر" میں بھی پیش کیا گیا تھا۔ جسے ان کے مداحوں کے قلم سے دوبارہ پیش خدمت ہے :۔

"مولوی ثناء اللہ صاحب کے مداح مولوی عبدالمجید صاحب سوہدروی تحریر فرماتے ہیں :۔ "اگست ۱۹۴۷ء میں امرتسر نہایت قیامت صغریٰ کا نمونہ پیش کر رہا تھا فسادات کے ہلاکت خیز طوفانوں نے مولانا کی اقامت گاہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور ہر چند کہ وہ اپنے دیگر عزیزوں کے ہمراہ سلامتی سے نکل آنے میں کامیاب ہو گئے لیکن ان کی آنکھوں کے سامنے ان کا جوان اکلوتا بیٹا عطاء اللہ جسکو بری طرح ذبح کیا گیا اس نے ان کے قلب و جگر کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا"

(الاعتصام ۱۵ جون ۱۹۶۲ء)

"لیٹروں نے اس پر بس نہ کی بلکہ آپ کا وہ عزیز ترین کتب خانہ جس میں ہزارہا روپیے کی نایاب و قیمتی کتابیں تھیں اور جن کو آپ نے بڑی محنت اور جانفشانی سے جمع کیا اور خریدا تھا۔ جلا کر خاک کر دیں۔ کتابوں کے جلنے کا صدمہ مولانا کو اکلوتے فرزند کی شہادت سے کم نہ تھا۔ یہ کتابیں حضرت کا سرمایہ زندگی تھیں کہ ان کا ملنا ہی مشکل بلکہ ناممکن ہو چکا تھا یہ صدمہ جانکاہ آپ کو آخری دم تک رہا۔ اور حقیقت میں آپ کی ناگہانی موت کا سبب یہ دوہی صدمات تھے ایک فرزند کی جانکاہ شہادت۔ اور دوسرے بیش قیمت کتب کی سوختگی۔ چنانچہ یہ دونوں صدمے تھوڑے عرصہ میں آپ کی جان لے کر رہے"۔ (سیرت ثنائی صفحہ ۲۹۰)

پس اگرچہ مولوی ثناء اللہ صاحب نے دعائے مباہلہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا لیکن جس رنگ میں انہوں نے راہ فرار اختیار کی آیت مباہلہ کی روشنی میں اسی رنگ میں خدا تعالیٰ کی لعنت نے ان کو تباہ کر دیا۔

مباھلہ قبول ہے :۔ آخر میں مفتاحی صاحب تحریر فرماتے ہیں :۔

"ایڈیٹر بدر نے احقر کو مباہلہ قبول کرنے کی دعوت دی ہے۔ ہمیں مباہلہ قبول ہے مگر قادیانی حضرات یہ تو فرمائیں کہ ہمارے قبول کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ الخ"

الجواب :۔ مفتاحی صاحب نے "مباہلہ قبول" الفاظ استعمال فرما کر ساتھ ہی "مگر" لفظ لکھ کر راہ فرار بھی اختیار کی ہے یہ درست نہیں ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے ائمہ مکذبین کو مباہلہ کا چیلنج دیا ہے آپ کی تحریروں سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ بھی ان میں شامل ہیں۔ لہٰذا آپ کج بحثی کو اختیار نہ کریں۔ مباہلہ کی کاپی پر فریق ثانی کے خانہ میں دستخط کر کے ہمیں بھیج دیں مع مکمل ایڈریس کے اور اخبارات میں بھی شائع کر دیں کہ آپ نے مباہلہ قبول کر لیا ہے۔ اور آیت مباہلہ لعنت اللہ علی الکاذبین بھی لکھیں۔ اور اگر مگر کے الفاظ لکھ کر مباہلہ کو مبہم نہ بنائیں تب یہ مباہلہ قرآن کریم اور الفاظ مباہلہ کے مفہوم اور حدیث نبوی کے مطابق مکمل ہو جائے گا۔ اور ایک سال کے اندر اندر اللہ تعالیٰ کا فیصلہ سامنے آ جائے گا۔ یہ بات یاد رہے کہ اس مباہلہ کو قبول کرنے کی تاریخ دس جون ۱۹۸۹ء تک ہے۔ پس تمام ائمۃ المکذبین کے مباہلہ قبول کرنے کے لئے راستہ کھلا ہے۔ ؎

صدائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

عبدالحق فضل

بہت سے لوگ جن کو مباہلہ کا یہ اشتہار دیا گیا ہے پڑھ کر احمدی ہوئے انہوں نے کہا

کس طرح جرأت کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور یہ عرض کیا گیا ہے کہ اے خدا!

اگر ہم جھوٹے ہیں تو ہم پر لعنت ڈال۔ سچوں کو تو یہ توفیق مل سکتی ہے جھوٹوں کو نہیں مل سکتی

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۲۳ فتح (دسمبر) ۱۳۶۷ ہش / ۱۹۸۸ء بمقام مسجد فضل لندن

محترم منیر احمد جاوید صاحب مبلغ سلسلہ دفتر پی۔ ایس لندن کا قلمبند کردہ یہ بصیرت افروز خطبہ جمعہ ادارہ بدر کلیتاً اپنی ذمہ داری پر ہدیہ قارئین کر رہا ہے۔ (ایڈیٹر)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور اقدس نے فرمایا:۔

میں نے گزشتہ خطبے میں قناعت کا مضمون ایک حد تک بیان کیا تھا اسی سلسلے میں آج چند اور باتیں احباب کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں جہاں تک میں نے غور کیا ہے، قناعت کا توحید سے بہت گہرا تعلق ہے۔ اور جتنا اس مضمون پر میں غور کرتا گیا ہوں، میں نے اس میں اور بھی زیادہ گہرائی پائی۔ قناعت بظاہر تو محض اس رجحان کا نام ہے کہ جو کچھ ہے، انسان اسی پر راضی ہو جائے لیکن درحقیقت یہ مضمون یہیں ختم نہیں ہوتا۔ جس کو خدا پہ کامل ایمان نہیں اور جو رضائے باری تعالیٰ کی خاطر اپنی زندگی گزارنا نہیں جانتا، اُسے قناعت نصیب ہو ہی نہیں سکتی۔

وہ قناعت جو خدا کے تعلق کے بغیر ہو، اس کا نام موت ہے اسی لئے بعض لوگ جو قناعت کے مضمون کو نہیں سمجھتے، وہ سمجھتے ہیں کہ اسلام کا پیغام یہ ہے کہ تم ہر قسم کی ترقی کی کوشش چھوڑ دو۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے، اس کو تقدیر الٰہی سمجھ کر اس پر راضی ہو جاؤ اور ہرگز آگے بڑھ کر مزید حاصل کرنے کی کوشش نہ کرو۔ ہرگز قناعت کا یہ مضمون نہیں۔

جو قناعت ہمیں اسلام سکھاتا ہے

اس کا اللہ تعالیٰ کی محبت سے ایک تعلق ہے اور دوستی کا مضمون اس میں داخل ہے۔ اسلام میں قناعت کا تصور یہ ہے کہ ایک دوست اپنی خوشی سے اپنے محبت کرنے والے کو کچھ عطا کرتا ہے اور پھر ہاتھ روک لیتا ہے تو وہ شخص جو اس سے سچی محبت کرتا ہے وہ اس کے دینے والے ہاتھ کو تو محبت سے دیکھ رہا ہوتا ہے، روکنے والے ہاتھ کو نفرت سے نہیں دیکھتا اور جتنا اس نے اس کو دیا، اس پر بہت راضی ہو جاتا ہے اور جو بھی اس کو دیتا اس پر راضی ہو جاتا ہے۔ قناعت کا مضمون دراصل

ایاز اور محمود

کے ایک واقعہ کے تعلق سے زیادہ عمدگی سے سمجھایا جا سکتا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک دفعہ محمود نے ایاز کو آزمانے کی خاطر یا یوں کہنا چاہئے کہ اپنے محل کے دیگر وزراء کو سمجھانے کی خاطر کہ میں ایاز سے کیوں خاص طور پر پیار کرتا ہوں، محل میں بیٹھ کر ایک ایسے خربوزہ کی جس کے متعلق اس کو علم تھا کہ انتہائی کڑوا ہے، ایک قاش کاٹی اور ایاز کو دی۔ ایاز نے وہ قاش کھانی شروع کی اور بہت ہی لطف اٹھایا اور بار بار حمد کرتا رہا اور شکر کرتا رہا۔ بڑے مزے لے کر اس نے وہ قاش کھائی۔ اس کے بعد دوسرے تیسرے دوسرے وزراء کے لئے بھی بادشاہ نے وہ قاشیں کاٹنی شروع کیں اور دینی شروع کیں۔

ابھی پہلے وزیر کو ایک ہی قاش دی تھی اور اس نے ایک ہی لقمہ لیا تو وہ تھوکنے کے لئے باہر کی طرف دوڑا اور واپس آکر اس نے کہا۔ بادشاہ سلامت! میں نے اتنا کڑوا، ایسا گندہ، ایسا بدمزہ خربوزہ زندگی بھر کبھی نہیں کھایا۔ اور مجھے تعجب ہے کہ ایاز کو کیا ہو گیا ہے۔ اس کو کوئی ذوق نہیں ہے۔ اس کو پتہ ہی نہیں کہ شیرینی اور کڑواہٹ میں کیا فرق ہے۔ تو کہانی کے مطابق، محمود بادشاہ نے ایاز سے ان کو سمجھانے کی خاطر پوچھا کہ کیوں ایاز، یہ کیا بات ہے؟ یہ تو بتاؤ کہ یہ اتنا کڑوا خربوزہ تم اتنے مزے لے لے کے کیوں کھا رہے تھے؟ تو اس کا ایاز نے یہ جواب دیا کہ بادشاہ سلامت! میں

حقیقی غنی نفس کی غنی ہے
(حدیث نبوی صلعم)
27.04-41
"GLOBEXPORT"
پیشکش: گلوب ربر مینوفیکچررز ۲/۱۲ رابندرا سرانی کلکتہ ۷۰۰۰۷۳
فون: ۔۔۔
گرام: ۔۔۔

ہمیشہ آپ کے ہاتھ سے میٹھی قاشیں کھاتا رہا۔ مجھے قاشیں عطا کرنے والے اس ہاتھ سے پیار ہے۔ مجھے آپ سے محبت ہے۔ اسی ایک ہاتھ نے مجھے آج اگر کڑوی قاش بھی دے دی تو میں بڑا ہی بے وفا اور مردود انسان ہوتا اگر اس کڑوی قاش پر اپنی طرف سے منافرت کا اظہار کرتا۔ اس پر پھر بادشاہ نے مڑ کر دوسرے وزراء کو دیکھا اور بتایا کہ کیوں مجھے ایاز سے زیادہ پیار ہے اور کیوں تم سے کم ہے تو

دراصل قناعت کا مضمون

اسلام میں خدا تعالیٰ کی محبت سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ وہ مومن جو خدا کو رازق سمجھتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ خدا نے تقدیریں بنائی ہیں اور خدا نے جو کچھ دیا اس کو ہم زور بازو سے پھیلا کر بڑا نہیں کر سکتے اگر وہ اور نہ دینا چاہے۔ اس مضمون کو اگر انسان سمجھ لے تو خدا نے جتنا بھی دیا ہے، اس پر کسی بھی حالت میں ناراض نہیں ہو سکتا اور پھر اس پر راضی رہنے کا مضمون یہ نہیں ہے کہ مزید کی کوشش نہ کرے بلکہ راضی رہنے کا مضمون یہ ہے کہ خدا نے دیئے ہوئے کو وسیع کرنے کے لئے جو راستے خود تجویز کر دیئے ہیں؛ انہی رضا کے رستوں پر چل کر اپنے رزق کو بڑھانے کی کوشش کرے کیونکہ وہ اللہ کی رضا کے خلاف کسی جگہ قدم نہیں مارے گا بلکہ خدا نے رزق بڑھانے کے لئے خود متعدد رستے تجویز فرما دیئے ہیں اور رزق کی وسعت کے لئے ایک عظیم الشان نظام مقرر فرما دیا ہے۔ تو خدا کی رضا سے

خدا کی رضا کی راہوں پر قدم مارتے

کو قناعت کے خلاف نہیں سمجھنا چاہیئے بلکہ قناعت کا حقیقی مضمون اس میں داخل ہے۔ جو چیز رضا سے حاصل ہوگی، وہ ہم ضرور حاصل کریں گے۔ اور تھوڑی رضا کو زیادہ رضا میں تبدیل کریں گے۔ اس لئے مومن کی جد و جہد کا رستہ کبھی بھی رک نہیں سکتا، لامتناہی رستہ ہے ایک نہیں بلکہ متعدد رستے ہیں۔ ہر طرف خدا کی رضا کو بڑھانے کی خاطر خدا کی رضا کی راہیں اس کے لئے بازو کھولے کھڑی ہیں۔ ہاں جس وقت اس نے رضا کی راہوں سے باہر قدم رکھ کر اپنے رزق کو بڑھانے کی کوشش کی، وہیں وہ قناعت کی چار دیواری سے باہر نکل جاتا ہے اور پھر اس کی کوئی حفاظت نہیں ہوتی، تو توحید کا قناعت کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ یعنی اسلام قناعت کا جو تصور پیش کرتا ہے اس کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اور قناعت مسلمانوں کو اور مومنوں کو بے بس نہیں کر دیتی بلکہ ان کے لئے مزید وسعت کے سامان فرماتی ہے۔

ایک دفعہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھو غنی وہ نہیں ہوا کرتا جس کے پاس بے شمار دولت ہو بلکہ غنی وہ ہے جس کا دل غنی ہو۔ جس کو غنی النفس عطا ہوئی ہو[1] اس میں دو مضمون خاص طور پر قابل توجہ ہیں۔ ایک یہ، جیسا کہ میں نے گزشتہ خطبے میں بھی بیان کیا تھا کہ اگر اپنے نفس کی خواہش کے پیچھے چل کر اس کو ہر قیمت پہ پورا کرنے کے لئے آپ اپنی وسعتیں بڑھانے کی کوشش کریں تو ناممکن ہے کہ آپ اپنے نفس کو کسی مقام پر بھی مطمئن کر سکیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ایک اور موقعہ پر فرمایا کہ انسان کا تو یہ حال ہے کہ اس کی خواہشات ہمیشہ اس سے آگے آگے بھاگتی ہیں اور اس کی زندگی اپنی خواہشات سے بہت ہی چھوٹی ہے[2]۔ پھر ایک اور مضمون ہے جو قرآن کریم میں بھی بیان ہوا کہ جہنم ۔ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ[3] ۔ کہتی ہے۔ جتنا بھی اس کا پیٹ بھرو، وہ مزید کا مطالبہ کرتی چلی جاتی ہے اور

ہوئی کا جہنم سے ایک گہرا تعلق ہے

اس سلسلے میں آگے جا کر میں مزید روشنی ڈالوں گا؛ تو ہوئی کی پیروی اس جہنم تک تو پہنچا سکتی ہے جس کا پیٹ کبھی بھر نہیں سکتا، تو وہ شخص کیسے امیر ہو گیا، جس کی بڑھتی ہوئی ضروریات، نفس کی طلبیں، اس کی توفیق سے ہمیشہ آگے ہوں۔ امیر تو وہ ہوا کرتا ہے جس کی ضرورتیں پوری ہو سکیں جس غریب کی ضرورتیں ہی پوری نہیں ہو سکیں؛ کیونکہ ضرورتیں بڑھتی چلی جاتی ہیں، وہ امیر کیسے کہلا سکتا ہے اور اسے آپ غریب کیسے کہہ سکتے ہیں، جس کی ہر خواہش اپنی توفیق کے مطابق کاٹی جاتی ہے اور کاٹی اس طرح نہیں جاتی کہ وہ صبر کے ذریعے بلکہ رضائے باری تعالیٰ کے ذریعے مطمئن ہو کر وہ خواہش چھوٹی کر دی جاتی ہے اور اس خواہش کے چھوٹے ہونے میں وہ لطف محسوس کرتا ہے کیونکہ وہ محبت کے مضمون سے تعلق رکھتی ہے۔ وہ خواہش جو کم ہوئی ہے، خدا کی رضا اور اس کے پیار کی خاطر کم ہوئی ہے۔ اس لئے ایک قانع کے لئے ہمیشہ جنت بنا رہتا ہے

دوسرا پہلو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ہمیں سمجھایا، وہ یہ ہے کہ غنی کا معنی صرف قانع نہیں ہے بلکہ اس کا اصل معنی یہ ہے کہ بہت بڑا مالدار۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم خدا کے حضور فقراء ہو۔ خدا غنی ہے[1]

خدا کے لئے جب غنی کا لفظ استعمال ہوتا ہے تو ہرگز قانع کے معنوں میں نہیں بلکہ اپنے وسیع تر معانی میں کہ جس کے پاس سب کچھ ہے۔ اور قانعیت سے اس کا صرف اتنا تعلق ہے کہ قانع کی بھی ہر بات پوری ہو جاتی ہے اور غنی کی بھی ہر بات پوری ہو جاتی ہے تو اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ہمیں خوشخبری بھی عطا فرمائی ہے کہ اگر تم حقیقتاً غنی بننا چاہتے ہو تو

پہلے قانع کی حیثیت سے غنی بنو

اگر تم قانع کی حیثیت سے غنی بنو گے تو پھر خدا تعالیٰ تمہیں دوسری غنی بھی عطا فرمائے گا۔ اور مستقبل انہیں قوموں کا ہوا کرتا ہے جو پہلے بحیثیت قانع، غنی بن جایا کرتے ہیں۔ وہی دنیا کی دولتوں پر بھی قابض اور مالک ہو جایا کرتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو قناعت کی غنی نصیب نہیں، وہ اپنے آباء و اجداد کی دولتیں بھی ہاتھوں سے ضائع کر دیا کرتے ہیں۔ اس لئے حقیقت میں اپنے رزق کو بڑھانا اور اپنی دولتوں کو وسیع تر کرنا، اس مضمون سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ ویسے تو دنیا والے بھی اپنی ساری زندگی دولتوں کی کمائی کی خاطر گنوا دیتے ہیں، ضرور دولتوں میں کچھ نہ کچھ حاصل کرتے ہیں۔ بحیثیت مجموعی، بہت بڑی بڑی امیر قومیں دنیا کی حرص کی پیروی میں انسانی زندگی کے پردے پہ ابھرتی رہتی ہیں۔ لیکن یہاں جو وعدہ ہے، اس کا یہ مطلب نہیں کہ دولت تمہیں عطا کر دی جائیگی خواہ اس دولت کے نتیجے میں تمہیں کچھ بھی ہو جائے۔ دنیا کی قوموں کی دولت اور اس دولت میں جس کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم وعدہ دے رہے ہیں، ایک بہت بڑا فرق ہے۔ دنیا کی خاطر دولت کو کمانا یا ہوا و ہوس نفس کی خاطر دولت کو کمانا، ممکن ہے۔ اس کے نتیجے میں بھی دولت میں بہت اضافہ ہو سکتا ہے اور رزق میں وسعت ہو سکتی ہے۔ لیکن ایسی دولت کبھی بھی انسان کو غنی نہیں بنا سکتی۔ آپ امیر ملکوں پر نظر ڈال کر دیکھ لیں۔ امریکہ کے حالات دیکھیں، یورپ کے ممالک کے حالات دیکھیں، آپ کو دولتیں تو وہاں دکھائی دیں گی۔ لیکن غنی کی جو سچی تعریف ہے کہ جو کچھ تم چاہتے ہو تمہیں میسر ہو گیا

۱۔ سورۃ الفاطر: آیت ۱۶

۱۔ صحیح مسلم۔ کتاب الزکوٰۃ۔ باب لیس الغنیٰ عن کثرۃ العرض

۲۔ مسند احمد بن حنبل جلد ۲۔ صفحہ ۱۱۵ و ۲۶۵

۳۔ سورۃ ق: آیت ۳۱

ہے۔ اس کا جواب دنیا کے ہر امیر ملک میں "نہیں" کے طور پر آئے گا۔ ان کی دولتوں کے اضافے کے ساتھ اُن کی تمنائیں اتنی تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ ان کی خواہشات کے اوپر کوئی پابندی اور کوئی روک نہیں ہے کہ ہمیشہ وہ اپنے آپ کو ایک طلب کی حالت میں پاتے ہیں، اسی لئے جب غریب ممالک فاقے کر رہے ہوتے ہیں۔ تو ان میں یہ توفیق نہیں ہوتی کہ اُن کے فاقوں کو دور کر سکیں کیونکہ عادتیں ایسی گندی ہو چکی ہیں۔ زندگی کا معیار ایسا مقرر ہو چکا ہے کہ اس کو کم کر کے کسی غریب کی حاجت پوری کرنے کی وہ اہلیت نہیں رکھتے تھوڑا بہت زائد صدقے کے طور پر دے دیتے ہیں، دکھاوے کے طور پر دے دیتے ہیں لیکن قانع حقیقت میں دوسرے کی مدد کر سکتا ہے۔ غیر قانع کو کسی رنگ میں دوسرے کی مدد کرنے کی بھی توفیق نہیں ملتی۔ لیکن وہ غنی کیسا ہوا، جو کسی ضرورت مند، کسی محتاج کی صحیح معنوں میں مدد کرنے کی بھی اہلیت نہیں رکھتا۔ اپنے نفس کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ اس کی خواہشات ہمیشہ اس سے آگے آگے جا رہی ہیں۔ یہاں آپ انگلستان کے کسی بھی طبقے کا جائزہ لیں۔ انگریز کی

جتنی تنخواہیں بڑھتی ہیں،

اتنا ہی ان کے مطالبے بھی ساتھ بڑھ جاتے ہیں، اور یہ ایک ایسا سلسلہ جاری ہے جس کے نتیجے میں پھر یہ اقتصادی نظام بالآخر لازماً تباہ ہو جایا کرتے ہیں۔ ایسے وقت آتے ہیں کہ قومیں اپنے مستقبل کی آمدنیں خرچ کر چکی ہوتی ہیں۔ اپنی اولادوں کے مستقبل گروی رکھوا چکی ہوتی ہیں اور بالآخر ان نظاموں نے بہرحال بحران کا شکار ہونا ہے تو آپ کو بظاہر جو غنی نظر آ رہا ہے، فی الحقیقت غنی نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی اس تعریف کی رو سے یہ غنی نہیں ہے۔ وہ غنی وہی ہے جو قناعت کے ساتھ ہاتھ ملا کر اور قدم ملا کر آگے بڑھتا ہے اور اس کے نتیجے میں پھر سچی غنی نصیب ہوتی ہے اور دنیا کی دولتیں، جن کو آپ دنیا کی دولتیں سمجھتے ہیں، وہ بھی درحقیقت قانع غنی کو بالآخر نصیب ہوا کرتی ہیں، اور ان کی اولادیں اور پھر ان کی اولادیں، جب تک وہ قناعت کی حدود میں رہتے ہوئے خدا کی رضا کی مزید زمینوں اور مزید رستوں کی تلاش کرتے رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اُن کے رزق، اُن کی غذائیں ہمیشہ وسعت پذیر ہوتی چلی جاتی ہیں۔ اس کے برعکس جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے، اگر اس مضمون کا تعلق توحید سے ہے تو پھر شرک نظر آنا چاہئے۔ چنانچہ قرآن کریم نے بالکل یہی مضمون بیان فرمایا ہے کہ وہ لوگ جو اپنی خواہشوں کو محدود نہیں کر سکتے اور اپنی خواہشوں کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر ان کے پیچھے چلنا شروع کر دیتے ہیں ان کا انجام لازماً شرک پر ہوتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم فرماتا ہے

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ
أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ○

(سورۃ الفرقان آیت ۴۴)

کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ ۔ کیا تو نے دیکھا نہیں، ایسے شخص کو جو

اپنے نفس کی خواہش کو

اپنا معبود بنا لیتا ہے۔ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۔ تو نگرانی کی اعلیٰ صفات سے مرصع ہے۔ تجھے ہم نے بہترین وکیل بنایا ہے لیکن ایسے شخص کا تو بھی وکیل نہیں بن سکتا کیونکہ ایسا شخص اگر تیرے سپرد کیا جائے جس کے اوپر کوئی بھی ضابطے کی پابندی نہیں، جس نے اپنے ہویٰ کی پیروی بہرحال کرنی ہے تو اس کی تو کیسے ضمانت دے سکتا ہے۔ پس دنیا میں بھی آپ کبھی کسی ایسے شخص کی ضمانت نہ دیں جو قانع نہیں ہے۔ کیونکہ جو قانع نہیں ہے، اس کے اوپر کوئی حد نہیں قائم کی جا سکتی۔ وہ اپنی ہویٰ کی پیروی کرے گا۔ اور کسی موقعہ پر آ کے آپ کی ساری توقعات کو توڑ دے گا۔ کیونکہ ہویٰ کو اس نے اپنا معبود بنا لیا ہے۔ آغاز میں تو ایسا نہیں ہوا کرتا لیکن بالآخر ایسے ہو جایا کرتا ہے کیونکہ یہ رستہ شرک کا ہے۔ اس لئے میں یہ نہیں کہتا کہ ہر وہ شخص جو قانع نہیں ہے وہ لازماً مشرک ہے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ

اس نے شرک کا خطرہ مول لے لیا ہے

اور اگر وہ اپنی ہویٰ کی پیروی میں بالآخر جائز رستوں کو چھوڑ کر ناجائز رستوں پر قدم مارنے لگے گا تو اس کا ہر قدم اس کو شرک کی طرف لے کر آگے بڑھے گا۔ اور بالآخر اس کا انجام اتنا خطرناک بیان کیا گیا ہے کہ قرآن کریم نے انتہائی جہالت اور انتہائی ظلم کی جو حالت ہے، وہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ لوگ پھر آخر اس حالت کو پہنچ جائیں گے چنانچہ ایک اور آیت میں فرماتا ہے کہ:

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ ۔ کیا تو نے دیکھا نہیں، کیا تو ان لوگوں کو سمجھتا ہے۔ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ ۔ ایسا شخص جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنا لیا ہے۔ وَأَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ ۔ خدا تعالیٰ نے اس کو گمراہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ عَلٰى عِلْمٍ ۔ یونہی نہیں کہ جو چاہا فیصلہ کر لیا، ویسے تو خدا تعالیٰ ہر فیصلے پر قادر ہے لیکن یہ علم رکھتے ہوئے کہ اس کا انجام لازماً برا ہونا ہے خدا تعالیٰ نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ میں اس کو گمراہوں میں شمار کروں۔ وَخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ ۔ اور اس کی قوت سماعت پر اور اس کے دل پر

مہر لگا دی ہے

وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهِ غِشَاوَةً ۔ اور اس کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے، ان پر پردہ ڈال دیا ہے۔ فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ ۔ پھر کون اور ہے جو خدا کے اس فیصلے کے بعد اس کو ہدایت دے سکے۔ جس کو خدا نے گمراہ قرار دے دیا، پھر اس کو ہدایت دینے والا دنیا میں کوئی نہیں ہے۔ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑو گے۔ کیوں تم نہیں دیکھتے، کیوں ان باتوں کو نہیں سمجھتے۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش:۔ عبدالرحیم و عبدالرؤف مالکان حبیب ساری مارٹ، صالح پور کٹک (اڑیسہ)

پس قناعت کا فقدان آپ کو لازماً شرک کی طرف لے کر جائے گا۔ اور ہمیشہ غیر جنت کی طرف لے کر جائے گا۔ اس لئے یہ خیال کر لینا کہ خدا تعالیٰ سے دوڑ کر کسی اور طرف آپ کے لئے نجات ممکن ہے، یہ خیال بالکل باطل اور بے حقیقت اور بے معنی خیال ہے۔ یہ مضمون میں چونکہ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰہِ کی آیت کے تابع بیان کر رہا ہوں۔ اس لئے اب آخر پر اس کے ساتھ جوڑ کر آپ کو دکھاتا ہوں۔

فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰہِ کا یہ مضمون ہمیں سمجھ آیا کہ دراصل

خدا کے سوا کسی طرف دوڑا جا ہی نہیں سکتا۔

اللہ ہی کی طرف دوڑ ہے۔ اور کوئی دوڑ نہیں ہے اور خدا کے سوا جہاں تم پناہ گاہ سمجھتے ہوئے اس طرف دوڑو گے وہ تمہیں کبھی پناہ نہیں دے سکے گی۔ شیطان کے سارے وعدے جھوٹے ہیں۔ وہ جتنی تمہاری تمناؤں کو انگیخت کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہاں میری طرف آؤ، میں تمہیں پوری کر کے دکھاؤں گا وہ سمندر کے پانی کی طرح کچھ پانی تو دے سکتا ہے جو پیاس بجھانے کی بجائے مزید آگ لگا دے اور معدے کے ساتھ سینہ بھی جلتا کر اٹھے لیکن وہ نہ معدے کو مطمئن کر سکتا ہے، نہ سینے کو تسکین بخش سکتا ہے۔ اس لئے فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰہِ کا مضمون یہ ہے کہ خدا کی طرف دوڑو کیونکہ اس کے سوا دوڑنے کی راہ ہی کوئی نہیں ہے۔ خدا کے سوا کسی طرف دوڑنے کی کوشش کرو گے تو ایک دوسری آیت ہمیں بتاتی ہے کہ

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (بقرہ: ۱۱۶)

تم ہرگز نہیں دوڑ سکو گے، جدھر منہ کرو گے، خدا کی تقدیر تمہارے رستے روکے ہوئے کھڑی ہوگی اور تمہیں کہے گی کہ ہم تمہیں خدا سے نہیں دوڑنے دیں گے کسی قیمت پر تم اپنے آپ کو خدا کی تقدیر سے بچا نہیں سکو گے۔ فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ کا ایک مطلب یہ ہے کہ تم اگر محبت سے خدا کی طرف دوڑو گے تو جدھر منہ اٹھاؤ گے، جدھر دیکھو گے،

اُدھر تمہیں خدا ہی خدا دکھائی دے گا۔

تمہاری شش جہات میں خدا آجائے گا۔ ہر طرف تم خدا کو پاؤ گے۔ ہر رستہ جو اختیار کرو گے وہ خدا کی طرف لے کر جائے گا۔ اور دوسرا معنی یہ ہے کہ اگر خدا سے بھاگنے کی کوشش کرو گے تو خبردار! خدا سے بھاگ نہیں سکو گے۔ خدا کا چہرہ یعنی خدا کی تقدیر تمہیں ہر جگہ کھڑی دکھائی دے گی۔ اور تمہارے رستے روک دے گی۔ تمہیں کسی قیمت پر کوئی سمت ایسی نظر نہیں آئے گی جہاں خدا کے سوا بھاگ کر کہیں جا سکتے ہو۔

وہی فقیر والی بات پھر یاد آجاتی ہے۔ بڑی دلچسپ بات تھی کہ جس فقیر نے ایک دفعہ بڑا مستانہ نعرہ بلند کیا کہ ہم نے خدا کو کہہ دیا ہے۔ پوچھنے والے نے پوچھا کہ تم نے خدا کو کیا کہہ دیا ہے؟ اس نے کہا، ہم نے کہہ دیا ہے کہ تیری یہ دنیا ہمیں پسند نہیں آئی۔ دو تین دن کے بعد اسی فقیر کو کسی نے دیکھا کہ سر جھکائے، مضمحل، چہرہ اترا ہوا۔ اس نے کہا کہ آج تمہیں کیا ہوا ہے۔ کل پرسوں تک تو تم بڑی ڈینگیں مار رہے تھے کہ ہم نے خدا کو کہہ دیا ہے! اس نے کہا کہ خدا کا جواب آگیا ہے۔ کیا جواب آیا ہے؟ تو اسے یہ آیا ہے کہ پھر

جس کی دنیا پسند آئی ہے اس کی دنیا پر چلے جاؤ۔

کیسا عجیب جواب ہے۔ کیا عارفانہ کلام ہے۔ خدا کے سوا دنیا ہی کسی کی نہیں ہے۔ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ کی تفسیر ہے جو اس کو عطا فرمائی گئی۔ تم جاؤ گے کہاں؟ یہیں پسند آئے گی، یہیں تمہیں رہنا پڑے گا۔ یہی قناعت ہے۔ یا پھر اور جبراً اپنے دل کو مجبور کرتے ہوئے تمہیں خدا ہی کی دنیا میں رہنا پڑے گا، اور کوئی دنیا نہیں ہے جو تمہیں پناہ دے سکے۔ یا پھر دوسرے رستے سے کھنچے آؤ۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جب ہم نے کائنات کو بنایا تو اس سے کہا آجاؤ میری طرف طَوْعًا اَوْ كَرْهًا۔ آنا تو تمہیں بہرحال ہے۔ اور کوئی جانے کی جگہ ہی نہیں ہے، تم نے بالآخر میری طرف لوٹنا ہے۔ طَوْعًا اَوْ كَرْهًا۔ یا جبر کی صورت میں آؤ یا اطاعت کرتے ہوئے اور محبت اور شوق سے چلے آؤ تو اس لئے اسلام جو قناعت پیش کرتا ہے اس کا مضمون یہ ہے کہ

تم محبت کی قناعت اختیار کرو

رضا کی قناعت اختیار کرو۔ اس میں تمہارے لئے جنت ہے ورنہ تمہارے لئے چارہ کوئی نہیں۔ کیونکہ جو کچھ تم چاہتے ہو، خدا کی مرضی کے سوا کبھی تمہیں نصیب نہیں ہو سکے گا۔ تم دنیا کی طرف بھاگو گے لیکن خدا کی تقدیر تمہیں خدا کی تقدیر سے بھاگنے نہیں دے گی۔ جس چین اور جس سکون کی تلاش کر رہے ہو۔ وہ چین اور وہ سکون تمہیں چڑاتا ہوا، تمہیں اور دکھ دیتا ہوا تم سے آگے آگے بھاگے گا وہ تمہیں کبھی تمہارے ہاتھ نہیں آسکے گا۔

پس جماعت کو قناعت کے مضمون کو خوب سمجھنا چاہئیے اور توحید کے ساتھ اس کا جو تعلق ہے، اس کو اچھی طرح زیر نظر رکھنا چاہئیے کیونکہ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ عہد کئے ہوئے ہیں کہ خدا کی توحید کو قائم کرنے کے لئے ہر طرح سے تیار ہو کر اور ہر قسم کے ہتھیاروں سے سج کر ہم اگلی صدی میں داخل ہوں گے اور

ساری دنیا کو انشاء اللہ اُمّتِ واحدہ بنادیں گے

اس کے بعد میں اس مضمون کو سردست چھوڑتا ہوں اور آج میں

مباہلہ کے متعلق

چند باتیں آپ کے سامنے رکھنی چاہتا ہوں۔ ایک تازہ صورتحال مباہلے کی یہ پیدا ہوئی ہے کہ کم و بیش چھ ماہ کے بعد یہاں انگلستان کے ایک مولوی نے جماعت احمدیہ کو یا مجھے خصوصیت کے ساتھ یہ چیلنج دیا کہ آپ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ ایک جگہ اجتماع ضروری نہیں ہے۔ یعنی مشارکت مکانی ضروری نہیں ہے۔ مکان یعنی جگہ کے اعتبار سے ایک جگہ اکٹھا ہونا ضروری نہیں۔ تو ہم آپ کے لئے ایک اور صورت پیش کرتے ہیں۔ گویا کہ نعوذ باللہ وہ ہماری پیروی کر رہے ہیں اور ہم بھاگ رہے ہیں۔ حالانکہ ہم ان کے پیچھے جا رہے ہیں۔ ہم تو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم خدا کے حضور کہہ چکے ہیں جو کہنا ہے لعنت ڈال چکے ہیں جھوٹوں پر۔

تمہیں جرأت ہے!

تم بھی ڈال کے دکھا دو۔ صرف یہ بات تھی۔ لیکن دنیا کو دھوکہ دینے کی خاطر اور شاید اس خیال سے کہ ہم اس بات کو نہیں مانیں گے انہوں نے یہ ایک مضمون شائع کر کے سب جگہ بھجوایا صرف ہمیں نہیں بھجوایا اور یہ شبہ اور قوی ہوتا ہے کہ ان کی نیت یہ تھی کہ ان کو پتہ ہی نہ لگے۔ غیر احمدیوں میں مضمون تقسیم ہو گیا۔ ہمیں نہیں بھجوایا گیا اور مضمون یہ تھا کہ ہم

۲۳ر دسمبر کو جو جمعہ ہے

اس میں آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ مشارکت مکانی نہیں تو مشارکت زمانی کر لیں۔ یہ مولویانہ محاورہ ہے۔ مراد یہ ہے کہ آپ ایک جگہ اکٹھا ہونا نہیں چاہتے تو ایک وقت میں اکٹھے ہو جائیں اور کوئی

وقت مقرر کر لیں۔ کوئی تین یا چار روز کی بات ہے، مجھے چوہدری رشید احمد صاحب آ کر ملے۔ کچھ پریشان سے تھے کہ ہمیں تو پتہ نہیں لگا۔ یہ لوگ تو بڑی دیر سے اس طرح شائع کر رہے ہیں اور کافی عرصہ ہو گیا ہے تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ میں نے کہا کہ فوراً ان سے رابطہ کرو۔ ان کو کہو

ہمیں منظور ہے

اگرچہ ہمارا موقف یہی ہے کہ اس قسم کی جو مشارکتیں انہوں نے بنائی ہوئی ہیں، اس کی ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف اتنی اتفاق کی ضرورت ہے ذہنی طور پر کہ ہم خدا کے حضور اپنا سب کچھ، اپنے مال و دولت، اپنی عزتیں، اپنے بچے، اپنے مرد، اپنی عورتیں لے کر حاضر ہو جاتے ہیں۔ یہ نہیں کہ کسی خاص جگہ پر ان سب کو سمیٹ کر گنگوں کی طرح حاضر ہو رہے ہیں۔ بلکہ خدا کے حضور پیش کر رہے ہیں۔ اور یہ عرض کر سکتے ہیں کہ اے خدا! اگر ہم جھوٹے ہیں تو ہم پر لعنت کر اور اگر ہمارے دشمن جھوٹ بول رہے ہیں اور تسلیم سے باز نہیں آ رہے تو ان پر لعنت کر۔ یہ مضمون جس کی رو سے ہم تو مباہلے میں داخل ہو چکے ہیں لیکن چونکہ آپ کا اصرار ہے اور آپ اس کو تماشہ بنانا چاہتے ہیں۔ ہمیں بتائے بغیر دراصل دوسروں پر یہ ثابت کرنا چاہتے تھے کہ ہم نے یہاں تک رعایت کی لیکن پھر بھی انہوں نے تسلیم نہیں کیا اور یہ پھر بھی بھاگ گئے۔ اس لئے ہم اس کو اسی طرح تسلیم کرتے ہیں اور اسی مشارکت زمانی کے ساتھ اب وقت مقرر کر لو اور ہم بھی میدان میں آتے ہیں، تم بھی میدان میں نکلو۔ اسد ان کے لئے

بھاگنے کی راہ

کوئی نہیں تھی کیونکہ جو شرائط وہ پیش کر چکے تھے ہم مان گئے۔ لیکن آخری وقت میں انہوں نے ایک چالاکی کر لی ہے۔ جنگ میں جو خبر شائع ہوئی ہے، اگر وہ درست ہے تو اس کی رو سے انہوں نے بچنے کی آخری چالاکی یہ کی ہے کہ ہم چونکہ ہیں ہی سچے۔ اس لئے

ہم اپنے اوپر لعنت نہیں ڈالیں گے

بلکہ صرف احمدیوں پر لعنت ڈالیں گے یعنی قادیانیوں کے خلاف لعنتیں ڈالیں گے کہ اللہ ان کو ساری دنیا میں برباد کر دے، ذلیل و رسوا کرے، ان کا کچھ نہ چھوڑ۔ ان کے گھر بار کو آگ لگا دے وغیرہ وغیرہ۔ یعنی گویا کہ میں پڑے۔ لیکن قرآن کی زبان میں

لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ

تو نہیں کہیں گے۔ کیونکہ ہم تو ہیں ہی سچے۔ عجیب بات ہے کہ اگر سچے ہیں تو کاذبین کی لعنت کس طرح تم پر پڑ جائے گی۔ تمہیں یہ یقین کیوں نہیں ہے کہ جب ہم لعنۃ اللہ علی الکاذبین کہیں گے تو خدا تمہیں معاف کر دے گا کیونکہ تم تو سچے ہو۔

دل بتا رہے ہیں کہ جھوٹے ہیں

اور اسی لئے اس سے فرار کی یہ راہ اختیار کی ہے کہ ہم تو یہ کہیں گے کہ ہم نے تو اپنے اوپر لعنت ہی نہیں ڈالنی۔ اے خدا! یہ کیا بات ہے۔ ہم نے تو مرزائیوں، قادیانیوں پر لعنت ڈالی ہے۔ ان پر لعنت ڈال، ہم پہ نہ ڈالنا۔

ہمیں جھوٹ کی اجازت ہے

دوسرا مباہلے سے ایک عجیب تمسخر ہے بلکہ ظلم ہے۔

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شدید ہتک ہے اور

خدا کی شدید گستاخی ہے

اللہ تعالیٰ نے جب حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو فرمایا کہ اپنے مقابل جھوٹوں کے پاس جاؤ اور ان کو یہ کہو کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ میں بھی کہتا ہوں، تم بھی کہو تاکہ جو فریق جھوٹا ہے خدا اس پر لعنت ڈالے۔ کیا نعوذ باللہ من ذالک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اپنی صداقت کا یقین نہیں تھا۔ اس یقین کے باوجود کیا خدا کو علم نہیں تھا کہ کاذب کون ہیں

سب سے بڑا سچا

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تھے تو پھر آپ کو کیوں کہا کہ اس لعنت کی طرف دعوت دو کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ جو بھی فریق جھوٹا ہے خدا کی لعنت اس پر پڑے۔ تو ایسے جاہل ہیں کہ اپنی نجات کے لئے اگر ان کو خدا اور رسول پر بھی حملے کرنے پڑیں تو اپنی فرار کی راہیں یہ ضرور نکالیں گے اور دنیا کے سامنے اپنی عزت بچانے کی کوشش کریں گے۔ مگر یہ فرار کی راہ نکالنا، بذات خود ایک ملعون فعل ہے، ایسی ذلیل قیمت ان کو اس نجات کی راہ نکالنے کی خاطر دینی پڑی ہے کہ یہ خود اپنی ذات پہ

خدا کے نزدیک ایک کبیرہ گناہ ہے

اس طرح مباہلے کے مضمون کو توڑ مروڑ کے، خواہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر حرف آئے، خواہ خدا کی آپ سے محبت پر حرف آئے انہوں نے اپنی فرار کی راہ ضرور نکال لینی ہے۔ اس لئے میں امید رکھتا ہوں بلکہ یقین رکھتا ہوں کہ جتنی لعنتیں یہ ہم پہ ڈالیں گے

یہ ساری لعنتیں الٹ کر ان پر پڑیں گی اور جتنی لعنتیں یہ ہم پر ڈالیں گے وہ ساری رحمتوں کے پھول بن کر جماعت پر برسیں گی۔

اس لئے میری تو یہ دعا نہیں ہے اور خواہش ضرور ہے کہ کثرت سے لوگ ان کے سب تحریروں کو لعنتیں ڈالیں۔ لیکن میں نے خود یہ دعا کی ہے، نہ جماعت کو ایسی دعا کے لئے کہا ہے کہ نعوذ باللہ من ذالک تمام غیر احمدی مسلمانوں پر لعنت ڈالیں۔ ہرگز نہیں۔ اور امید ہے کہ مرزا عبد المجیب صاحب نے آپ کو پیغام پہنچا دیا ہوگا کہ آپ نے مقابل پہ ہرگز یہ دعا نہیں کرنی کہ اللہ سارے غیر احمدیوں پر نعوذ باللہ من ذالک لعنت ڈالے۔ بلکہ یہ دعا کرنی ہے کہ

الٰہی لعنت ڈالنے والوں پر ان کی لعنتیں پڑیں۔

اور یہ دعا جو ہے کسی انتقامی کارروائی کی وجہ سے نہیں ایک مجبوری ہے۔ اس سے خیر کی ایک راہ نکلتی ہے۔ مباہلے کا ایک پہلو یہ ہے جس کی طرف میں آپ کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ معاندین کے سرکردہ امراء اور بڑے بڑے لیڈر یہ وہ دشمن ہیں جو دراصل ہدایت کی راہ روکے کھڑے ہیں اور تمام عوام الناس بیچارے، دنیا میں ہر جگہ اس لئے احمدیت میں داخل نہیں ہو سکتے کہ انہوں نے آگے دروازے بند کئے ہوئے ہیں۔ احمدیت جو ہے جس قسم کی حقیقت ہے، جو سچائی ہے، جو پیغام

ہے اگر بعینہٖ اسی طرح بغیر مبالغے کے اور بغیر اس کو توڑے مروڑے آج عوام الناس کے سامنے آپ رکھ دیں تو آپ دیکھیں کہ کتنا عظیم الشان اس کا نتیجہ اور اثر ظاہر ہوتا ہے۔ بہت سے لوگ جن تو مباہلہ کا یہ اشتہار دیا گیا، یہ پڑھ کر احمدی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آج پتہ لگ رہا ہے کہ

سچے عقیدے آپ کے کیا ہیں۔

اور جس طرح جرأت کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور یہ عرض کیا گیا ہے کہ اے خدا! اگر ہم جھوٹے ہیں تو ہم پر لعنت ڈال۔ سچوں کو توبہ کی توفیق مل سکتی ہے، جھوٹوں کو نہیں مل سکتی۔ اس لئے بہت سے لوگ مباہلے کی اس تحریر کو پڑھ کر احمدی ہو گئے ہیں بہت سے دوسرے ہیں، جن کو یقین نہیں آیا لیکن ان کی گمراہی کی وجہ ان کا اصل مولویوں کا یہ جھوٹا پروپیگنڈہ ہے۔ تو یہ دروازے تو گذشتہ ہیں جو احمدیت کی طرف آنے والی ہر راہ پر قائم کر دیئے گئے ہیں اور انہوں نے تالے لگا دیئے ہیں کہ اس راہ سے گذر کر تمہیں احمدیت میں داخل نہیں ہونے دینا۔ مباہلے کے نتیجے میں یہ دروازے ٹوٹا کرتے ہیں اور ان پر جب لعنت پڑتی ہے تو عبرت کا مضمون دنیا کو تفصیل کر سمجھ آتا ہے کہ عبرت کس کو کہتے ہیں۔ اس لئے ہمیں تو ان کے دروازے ٹوٹنے پر ہی خوشی ہوگی بلکہ اس لئے کہ وہ دروازے جو حق کی راہ روکے کھڑے ہیں، ان دروازوں کے لئے ٹوٹنا ہی بہتر ہوا کرتا ہے۔ اس لئے اگر یہ کھل نہیں سکے محبت اور دلیل دروازہ کھولنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے یہ قفلوں کے اندر چابی کے طور پر کام کرتی ہے لیکن قرآن کریم فرماتا ہے کہ بعض دل ایسے ہیں جن پر تالے ایسے پڑے ہوئے

ؐ سورۃ محمد: آیت ۲۵

ہیں جن کی کوئی چابی نہیں ہوا کرتی۔ اندھے اور بہروں کی طرح ہو جاتے ہیں۔ پس مباہلے کا مطلب یہ ہے کہ

اے خدا! ان دروازوں کو توڑ ... اگر کھولے نہیں جا سکتے تو ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

اور دین کی ترقی اور سچائی کی ترقی کی راہیں کشادہ کر دے تاکہ سب لوگ جوق در جوق پھر ان راہوں سے صداقت میں داخل ہو سکیں۔ پس یہ وہ دعا ہے جو آپ کو کرنی چاہئے اور مجھے یقین ہے کہ اس سے مباہلے کو یہ ایک نیا ... مل گیا ہے۔ تقریباً چھ ماہ گذر رہے ہیں اور اگلے چھ ماہ کے لئے جماعت کو دوبارہ متوجہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ سامان فرما دیا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ جس طرح پہلے چھ ماہ میں خدا تعالیٰ نے عظیم الشان نشان دکھائے ہیں اور حیرت انگیز تائید و نصرت کے نشان دکھائے ہیں، اسی طرح انشاء اللہ یہ باقی چھ ماہ بھی بلکہ اس کے بعد بھی اگلا سارا سال اور اگلی صدی پوری کی پوری صدی بھی،

اس مباہلے کی برکتوں کے پھل کھاتی رہے گی

یہ آئندہ اگلی صدی کے لئے خدا جن کو مباہلوں کے لئے کھڑا کرے گا پھر اللہ ان کی دعاؤں کے پھل انشاء اللہ اگلی صدی کو بھی عطا کرے گا۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ مباہلہ ایک سال کا یا دو سال کا یا تین سال کا مباہلہ نہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ ایسے موقع پر دلایا ہے کہ اس کی رحمت ... کا برکتیں ... کے ... اگلی صدی ... آنے والی ... ہو ... کہ ... خدا تعالیٰ کی ... اور ... کی ... کر ... دیا کرے گی۔ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے اور

ان کی سب لعنتوں کو ان پر رحمتیں بنا کر برسائے

جو لعنت ڈال رہے ہیں آن پر، نہ کہ باقی غریبوں اور مظلوموں بے چاروں پر، جن کو کچھ پتہ نہیں کہ احمدیت کیا ہے اور

ان کی ہر لعنت ہم پر خدا کی رحمتوں اور برکتوں کے

پھول بن کر آج بھی برسے کل بھی برسے

اور آئندہ ہمیشہ برستی رہے۔

خدا کرے کہ ایسا ہی ہو (آمین)

ضروری اعلانات بسلسلہ صد سالہ جشن تشکر

(۱) جلسہ یوم مسیح موعودؑ کے عنوانات کے متعلق:-

جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے عہدیداران و مبلغین کرام کی آگاہی کے لئے تحریر ہے کہ مرکزی ہدایت کے مطابق صد سالہ جشن تشکر کے سال ۲۳ مارچ کو منعقد کئے جانے والے جلسہ یوم مسیح موعودؑ میں مندرجہ ذیل عناوین پر تقاریر کروائی جائیں۔

۱۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت۔ بعثت۔ مقام اور منصب

۲۔ اشاعت اسلام کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی مساعی کی تاریخ۔ نیز شخصی اور اجتماعی قربانیوں اور اس کے نتائج کا ذکر۔

۳۔ احمدیت کے مستقبل کے متعلق قرآن کریم۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گذشتہ انبیاء و بزرگان اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں۔

۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق خلافت علی منہاج نبوت کا دوبارہ قیام اور اس کی برکات اور اہمیت۔

(۲) کیلنڈر ۱۹۸۹ء اور سوونیر کے متعلق:-

احباب کرام کو نئے سال کے کیلنڈر کا شدت سے انتظار تھا۔ بفضلہ تعالیٰ اب طباعت کے آخری مراحل میں ہے۔ جس وقت یہ اخبار آپ پڑھ رہے ہوں گے کیلنڈر تیار ہو کر آ چکا ہوگا اور جنہوں نے اپنے آرڈر بک کروا دیئے ہیں انہیں فوری بھجوا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

چار صفحات پر مشتمل یہ دیدہ زیب خوبصورت کیلنڈر جس پر آٹھ رنگ سے زائد ترکیب آ رہا ہے، احباب کرام کی سہولت اور ترغیب کی اغراض سے ایک کیلنڈر کی قیمت صرف پانچ روپیہ رکھی گئی ہے۔ جلد اپنے آرڈر سے مطلع فرمائیے۔

سوونیر:- اردو۔ ہندی اور انگریزی تینوں زبانوں میں سوونیر (مجلہ) زیر تیاری ہے۔ انشاء اللہ ۲۳ مارچ سے پہلے زیور طبع سے آراستہ ہو جائے گا۔ آرٹ پیپر پر باتصویر شائع ہونے والے اس سوونیر پر چالیس روپے سے زائد اخراجات آ رہے ہیں۔ لیکن تبلیغی اغراض اور اس امر کے پیش نظر کہ یہ یادگاری مجلہ ہر احمدی گھرانہ اور تمام زیادہ سے زیادہ افراد با سہولت خرید کر سکیں اس کی رعایتی قیمت صرف پندرہ روپے فی مجلہ رکھی گئی ہے۔ اس کے لئے بھی فوری اپنے آرڈر بک کروا دیں اور وضاحت کر دیں کہ کس زبان میں آپ کو مطلوب ہیں۔

کیلنڈر اور سوونیر آرڈرز کے مطابق یکجائی طور پر جماعتوں کو بھجوا دیئے جائیں گے تاکہ ڈاک خرچ کم از کم ہو۔ اس لئے اپنے آرڈر اپنی جماعت کے صدر / امیر صاحب کو نوٹ کروا دیں تا وہ مجموعی مطالبہ سے مطلع فرما سکیں۔ (سیکرٹری صد سالہ جوبلی کمیٹی قادیان)

... جشن تشکر کی بابرکت تقریبات انشاء اللہ ۲۳ مارچ ... ہو جائیں گی۔ ... جو ابھی تک ... شامل ہونے کا ... ادا کر ...

برطانیہ میں جماعت احمدیہ اور اہلسنت والجماعت نے بیک وقت اپنی اپنی مساجد میں دُعائے مباہلہ پڑھی

مورخہ ۱۳ رنومبر ۱۹۸۸ء کو اہلسنت والجماعت برطانیہ نے "عالمی یورپ ختم نبوت کانفرنس" کا انعقاد کیا اور حضرت امام جماعت احمدیہ کے مباہلہ کے چیلنج کے جواب میں ایک پمفلٹ بعنوان "مرکزی جماعت اہلسنت یو۔کے کی طرف سے دنیا بھر کے منکرین ختم نبوت مرزائیوں، قادیانیوں اور نام نہاد احمدیوں کے سربراہ مرزا طاہر احمد کا چیلنج مباہلہ (محض اتمام حجت کے لئے) قبول" شائع کیا اور کثیر تعداد میں برطانیہ کے شمالی علاقوں میں تقسیم کیا گیا۔ مگر ہمیں اس کی کاپی نہ بھجوائی گئی۔ مولوی احمد نثار بیگ صاحب قادری خطیب جامع مسجد مانچسٹر نے اس پمفلٹ میں اعلان کیا کہ:

"ہم آپ کو اس سنہری موقع کے لئے پورا مہینہ دیتے ہیں۔ آپ ہمارا پمفلٹ ملتے ہی خود یا اپنے چوہدری رشید کے ذریعے مقام و تاریخ کا اعلان کریں۔ اور اس کا خوب خوب چرچا اور پروپیگنڈہ کریں۔ اخبارات میں اعلانات اور اشتہارات دیں۔ پمفلٹ لگائیں تاکہ ہمارے تمام علماء اہل سنت و عوام اہل سنت کو بھی معلوم ہو جائے۔ ادھر ہم بھی آپ کی مقرر کردہ تاریخ و مقام پر حاضر ہونے کا خوب خوب اعلان و چرچا کریں گے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس موقع پر جمع ہو سکیں۔ اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تائید ربانی سے حق و باطل میں فیصلہ ہو جائے۔

اور اگر آپ کو یہ بھی منظور نہیں جس میں اگرچہ کوئی راہ فرار باقی نہیں رہتی۔ تو ہم آپ کو عملی مشارکت کی بجائے زبانی مشارکت کا موقع دینے کے لئے بھی تیار ہیں تاکہ آپ کسی طرح کا کوئی بھی عذر پیش کرنے کے قابل ہی نہ رہیں اور آنکھ والے عبرت پکڑیں...... وہ اس طرح کہ ہم آج سے پانچ ہفتے بعد تاریخ مقرر کر دیتے ہیں یعنی ۲۳ ردسمبر بروز جمعہ...... حق و باطل میں فیصلہ کا دن آپ اپنی جگہ پر ہی دعا میں مشارکت کر سکتے ہیں۔ تمام علمائے اسلام جمعۃ المبارک کے خطبوں میں قادیانیت کے کفریات پر اظہار فرمائیں گے۔

آپ علماء اسلام کے خلاف اپنی تقریر میں اپنا نکتہ نظر پیش کریں۔ اس کے بعد ایک مقررہ وقت پر مثلاً دن کے ایک بجے یا ۲ بجے جس کا اعلان کر دیا جائے ادھر پوری ملت اسلامیہ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں بوسیلہ حضرت محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء فتنہ قادیانیت سے نجات کے لئے دعا مانگے گی۔ ادھر آپ ہمارے خلاف دعا مانگیں۔ اور احکم الحاکمین اہل حق کے بارے میں فیصلہ فرما دے گا۔ یقیناً یہ تجویز تو آپ کو ضرور منظور ہو گی۔

بہرحال پہلی تجویز ہو یا دوسری! جو بھی منظور ہو اس کا آپ اعلان کریں۔ اور اعلان میں جلدی کریں۔ چیلنج آپ نے دیا ہے۔ اور ہم نے اللہ تعالیٰ کی تائید سے قبول کیا ہے۔ آپ جتنا جلدی جواب دیں گے۔ اتنا زیادہ چرچا کیا جا سکے گا۔ نشر و اشاعت کی جا سکے گی۔

فریق ثانی مباہلہ	فریق اوّل مباہلہ
مرکزی جماعت اہلسنت یو۔کے (مسلمانان عالم کی نمائندگی میں)	جماعت احمدیہ قادیانیہ مرزائیہ کے دنیا بھر کے بڑے اور چھوٹے بڑے کے نمائندہ مرزا طاہر احمد

نوٹ:۔ فریق ثانی میں علماء کرام کے نام اس لئے نہیں لکھے کہ سینکڑوں ہزاروں علماء حق اس کے لئے تیار ہیں۔ جبکہ یہاں اتنی جگہ نہیں ہے۔

مرتب

(احمد نثار بیگ قادری امام و خطیب خادم اہلسنت والجماعت)"

(مورخہ ۱۳ رنومبر ۱۹۸۸ء بمقام نور الملت جامع مسجد ۴۲ نیپئر سٹریٹ [illegible] زیر اہتمام مرکزی جماعت اہلسنت یو کے یورپ ختم نبوت کانفرنس کے موقع پر جماعت اہلسنت کی طرف سے شائع کیا گیا۔)

[illegible] کو اس پمفلٹ کا علم مانچسٹر کے دو دوستوں کے ذریعہ مورخہ ۱۶ دسمبر کو ہوا۔ مباہلہ کی نزاکت کے باعث فوری طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہدایات لے کر مولوی نثار بیگ صاحب کو اپنی مساجد میں جمعہ ۲۳ ردسمبر کو ایک بجے سے ڈیڑھ بجے تک دعائے مباہلہ میں شرکت کی اطلاع دے دی گئی۔ اس جوابی خط کے ہمراہ حضور کے ارشاد کے ماتحت قادری صاحب کو "حقیقۃ الوحی" بھی بھجوا دی گئی تاکہ وہ جماعت احمدیہ کے عقائد اور تعلیم سے بخوبی آگاہ ہو سکیں اور اسی مضمون کی خبریں اخبارات کو ارسال کر دی گئیں۔ نیز یورپ کی جماعتوں کو بالخصوص اور دیگر جماعتوں کو بالعموم اطلاع کر دی گئی کہ وہ اپنے طور پر خصوصیت سے مباہلہ کی کامیابی اور مزید واضح اور روشن نشانوں کے ظہور کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

بعد ازاں برطانیہ کے اخبارات میں "مباہلہ" سے متعلق جلی حروف میں خبریں شائع ہوئیں جو درج ذیل ہیں:۔

جمعہ کو برطانیہ میں اہلسنت کی تمام مساجد
اور
احمدی مراکز میں مباہلہ ہوگا

اہل سنت کے علمائے کرام نے مباہلہ کے مشارکت زبانی کے چیلنج کو اتمام حجت کے طور پر قبول کر لیا۔ اہل سنت برطانیہ کا اعلان [illegible]

۲۳ ردسمبر کو ایک بجے سے ڈیڑھ بجے تک مساجد میں دعائے مباہلہ ہو گی

ایک سال کے اندر اندر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جھوٹے پر عذاب نازل کرنے کی دعا [illegible]

لندن (خاص رپورٹ) برطانیہ کی مرکزی جماعت اہل سنت اور جماعت احمدیہ میں مباہلہ پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ اور جمعہ ۲۳ ردسمبر کو برطانیہ کی تمام [illegible] سنت کے علماء کرام ایک بجے سے ڈیڑھ بجے تک دعائے مباہلہ کریں گے۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا طاہر احمد اور دیگر قائدین لندن اسلام آباد (برطانیہ) اور یورپ کے تمام احمدی مراکز میں انہی اوقات کے دوران دعائے مباہلہ کریں گے۔ اس سے قبل جماعت احمدیہ کے قائدین نے روبرو مباہلہ کا چیلنج قبول نہیں کیا تھا اور کہا تھا کہ مباہلے کے لئے آمنے سامنے آنا ضروری نہیں صرف اپنے طور پر ہی دعائے مباہلہ پڑھ دینا ہی کافی ہے۔ مگر علمائے کرام نے [illegible] احمد کو روبرو دنیا کے کسی بھی مقام پر مباہلہ کا چیلنج دیا تھا اس [illegible] پاکستان میں دیئے گئے اور علمائے کرام تاریخ متعین کر کے انتظار کرتے رہے۔ جماعت احمدیہ کے ترجمان نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے نزدیک مباہلہ کے لئے فریقین کا کسی ایک مقام پر روبرو ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس لئے انہوں نے کبھی اس قسم کے چیلنج کو قبول نہیں کیا۔ تاہم مرکزی اہل سنت کے [illegible] کی طرف سے روبرو چیلنج کے جواب میں جماعت احمدیہ کے سیکرٹری اطلاعات رشید احمد چوہدری کی خط و کتابت کے نتیجے میں یہ طے پا گیا ہے کہ اہل سنت کے

علمائے کرام اور اکابری جماعت کے افراد جمعہ ۲۳؍ دسمبر کو ایک بجے سے ڈیڑھ بجے دوپہر تک اپنی مساجد میں دعائے مباہلہ پڑھیں گے جس میں جھوٹے پر اللہ تعالیٰ سے لعنت بھیجنے اس کو غارت کرنے اس کے اہل خانہ اور مال و اسباب کو تباہ کرنے کی دعائیں مانگی جائیں گی جماعت اہل سنت برطانیہ کے جنرل سیکرٹری قاضی عبد العزیز چشتی نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے خود ہی مباہلہ کا چیلنج دے کر راہ فرار اختیار کی تھی اور اب مشارکت مکانی کے بجائے مشارکت زمانی پر آمادگی ظاہر کی ہے انہوں نے بتایا کہ مرکزی جماعت اہل سنت کا ایک اجلاس دار العلوم قادریہ جیلانیہ والتھم سٹو لندن میں زیر صدارت سید زاہد حسین رضوی ہوا جس میں سید عبد القادر جیلانی، سید پیر معروف گیلانی، پیر سید معصوم حسین شاہ جماعتی، پیر سید مزمل حسین شاہ، پیر سید حبیب شاہ گیلانی، مولانا نثار بیگ قادری، مولانا قاضی عبد العزیز چشتی، مولانا فضل احمد قادری، مولانا نور احمد شاہ کاظمی، راجہ امیر داد قادری، مولانا سید محمد قاسم شاہ کاظمی، مولانا محمد بشیر سیالوی، مولانا مظفر محمد ذوالرشدی، مولانا محمد افضل چشتی، مولانا قاضی عبد الرشید چشتی، مولانا شاہ محمد چشتی، صاحبزادہ سید حسنین رضا قادری، مولانا قاضی محبوب الٰہی قادری اور دیگر ممتاز علمائے کرام نے شرکت کی جس میں جماعت احمدیہ کی طرف سے مباہلہ مشارکت زمانی کی تجویز کو قبول کیا گیا اور کہا گیا کہ اہل سنت کے یہ علماء اور دیگر علمائے کرام جمعہ ۲۳؍ دسمبر کو مساجد میں دعائے مباہلہ کریں گے جس میں عوام الناس بھی شامل ہوں گے اور فیصلہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا طاہر احمد کے لئے تاویل فرار کا کوئی راستہ باقی نہ رہے اور پھر کبھی اپنے اسلاف کی طرح مباہلہ کا چیلنج نہ دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ دعائے مباہلہ دنیا بھر میں اہل سنت کی مساجد میں کی جائیں گی اور بارگاہ الٰہی میں خشوع و خضوع اور انکساری سے دعا کی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ اس فتنہ سے عالم اسلام کو نجات دے۔ جماعت احمدیہ کے ترجمان رشید احمد چوہدری نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا طاہر احمد اور دیگر زعماء اور دیگر ماننے والے افراد بھی برطانیہ کے علاوہ یورپی مرکز میں ۲۳؍ دسمبر کو ایک بجے سے ڈیڑھ بجے تک دعائے مباہلہ پڑھیں گے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے کہ وہ جھوٹے پر لعنت بھیجے انہوں نے کہا کہ اس دعائے مباہلہ کے ایک سال کے اندر اندر دنیا دیکھ لے گی کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کس پر عذاب نازل ہوتا ہے۔

رشید احمد چوہدری نے جامع مسجد مانچسٹر کے امام اور اہل سنت والجماعت کے رہنما مولانا احمد نثار بیگ قادری کے اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ امام جماعت احمدیہ کے مباہلہ کے چیلنج کے جواب میں ۲۳؍ دسمبر بروز جمعہ اجتماعی دعا کر رہے ہیں جس میں جھوٹے فریق پر لعنت ڈالی جائے گی۔ اور خدا تعالیٰ سے حق و باطل کے فیصلہ کے لئے نشان مانگا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مشارکت زمانی کے واسطے ۲۳؍ دسمبر کو بھی جھوٹے فریق کے لئے ذلت و رسوائی اور ہلاکت کی مار طلب کرنے کے لئے بطور خاص اس دعا کو محفوظ رکھیں گے تاکہ دنیا پر ظاہر ہو کہ خدا تعالیٰ کس فریق کے ساتھ ہے اور جھوٹا فریق کون ہے۔

(روزنامہ ملت ۲۴؍ دسمبر ۸۸ء)

مشارکت زمانی پر رشید احمد کا تبصرہ

لندن (پ) جماعت احمدیہ کے پریس سیکرٹری رشید احمد چوہدری نے جامع مسجد مانچسٹر کے امام اور اہل سنت جماعت کے رہنما مولانا احمد نثار بیگ قادری کے اس اعلان کا خیر مقدم کیا ہے کہ وہ امام جماعت احمدیہ کے مباہلہ کے چیلنج کے جواب میں ۲۳؍ دسمبر بروز جمعہ اجتماعی دعا کرا رہے ہیں جس میں جھوٹے فریق پر لعنت ڈالی جائے گی۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور حق و باطل کے فیصلہ کے لئے نشان مانگا جائے گا۔ رشید احمد چوہدری نے دعویٰ کیا کہ اگر قادری صاحب نے ایسا جرأت مندانہ قدم اٹھا لیا تو دنیا ایک سال کے اندر اندر احمدیت کی صداقت کا ایک اور نشان دیکھ لے گی۔ یاد رہے کہ مولانا احمد نثار قادری نے امام جماعت احمدیہ مرزا طاہر احمد کے ۱۰؍ جون ۱۹۸۸ء کو دیئے گئے مباہلہ کا چیلنج قبول کرتے ہوئے ایک جوابی پمفلٹ میں ۲۳؍ دسمبر ۱۹۸۸ء کا دن بطور دعا مخصوص کیا تھا اور یہ کہا تھا کہ جو مانچسٹر میں اکٹھے ہو کر دعا کر سکتے ہیں اور آپ اپنی جگہ اکٹھے ہو کر دعا کریں۔ جماعت احمدیہ تو مباہلے کے اعلان یعنی ۱۰؍ جون ۱۹۸۸ء سے ہی مباہلہ کی کامیابی کے لئے مسلسل خدا تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری کر رہی ہے تاہم مشارکت زمانی کے لئے ۲۳؍ دسمبر کو بھی جھوٹے فریق کے لئے ذلت و رسوائی اور ہلاکت کی مار طلب کرنے کے لئے بطور خاص اس دعا کو محفوظ رکھے گی۔ تاکہ دنیا پر ظاہر ہو کہ خدا تعالیٰ کس فریق کے ساتھ ہے اور جھوٹا فریق کون سا ہے۔

(روزنامہ جنگ لندن ۲۴؍ دسمبر ۱۹۸۸ء)

مرزا طاہر نے مشارکت زمانی کو قبول کر لیا

مساجد میں جمعہ کو دعائیں مانگی جائیں گی

لندن (جنگ نیوز) مرکزی جماعت اہلسنت برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے بالآخر مباہلے کے سلسلے میں مشارکت زمانی کو قبول کر لیا ہے۔ جماعت اہل سنت کے اجلاس منعقدہ دار العلوم قادریہ جیلانیہ والتھم سٹو میں قادیانی جماعت کی طرف سے تحریر کردہ خط پر غور کیا گیا جو قادیانی جماعت کے سربراہ نے مباہلے کے لئے مشارکت مکانی ترک کر کے مشارکت زمانی پر آمادگی ظاہر کی تھی اجلاس میں جس کی صدارت صدر جماعت اہل سنت برطانیہ علامہ سید زاہد حسین شاہ رضوی نے کی۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ گو مرکزی ختم نبوت کانفرنس منعقدہ ۲۰؍ نومبر ۱۹۸۸ء میں قادیانیوں کی طرف سے دی گئی دعوت مباہلہ قبول کر لی گئی تھی لیکن پھر مرزا طاہر احمد نے کوئی جواب نہیں دیا اور اب پانچ ہفتوں بعد انہوں نے آمادگی ظاہر کی ہے چنانچہ جمعہ ۲۳؍ دسمبر کو برطانیہ کے تمام شہروں کی مساجد میں بعد نماز جمعہ اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعائیں مانگی جائیں گی کہ وہ اپنے فضل و کرم سے قادیانیوں کو ہمیشہ کے لئے عالم اسلام سے نابود کرے۔ اجلاس میں پیر سید عبد القادر شاہ جیلانی، [illegible] شاہ جیلانی، مولانا نثار احمد بیگ قادری، مولانا قاضی عبد العزیز چشتی، حافظ فضل احمد قادری، مولانا محمد بشیر سیالوی، سید مزمل شاہ جماعتی، مولانا نور احمد شاہ کاظمی اور راجہ امیر داد خان قادری نے شرکت کی۔

(روزنامہ جنگ لندن ۲۴؍ دسمبر ۸۸ء)

برطانیہ بھر میں اہل سنت کی مساجد اور احمدیوں کے ہر مرکز میں دعائے مباہلہ پڑھی گئی

اللہ تعالیٰ سے ایک سال کے اندر اندر جھوٹے کو غارت کرنے اور فتنہ قادیانیت کے خاتمہ کی دعائیں کی گئیں لندن، لوٹن، مانچسٹر، نوٹنگھم اور یورپی ممالک میں بھی دعائیں مانگی گئیں

لندن (ملت رپورٹ) برطانیہ بھر میں اہل سنت کی مساجد اور جماعت احمدیہ کے مراکز میں جمعہ کو ایک بجے سے ۲ بجے تک دعائے مباہلہ کی گئی اور اللہ تعالیٰ سے ایک سال کے اندر اندر جھوٹے کو غارت کرنے کی دعا مانگی گئی۔ والتھم سٹو میں لی برج روڈ مسجد میں سید عبد القادر جیلانی، مرکزی جامع مسجد مانچسٹر میں مولانا نثار بیگ قادری، مرکزی جامع مسجد نوٹنگھم میں سید زاہد حسین رضوی، مرکزی جامع مسجد غوثیہ لوٹن قاضی عبد العزیز چشتی، مرکزی جامع مسجد ڈربی میں حافظ فضل احمد قادری، مرکزی جامع مسجد بلیک برن میں مولانا صاحبزادہ مزمل حسین شاہ جماعتی، مرکزی جامع مسجد اولڈھم میں مولانا محمد بشیر سیالوی، جامع مسجد [illegible] میں مولانا غلام رسول، مرکزی جامع مسجد [illegible] میں مولانا عبد الغفور چشتی، [illegible] اسلامک سنٹر میں مولانا نور احمد شاہ کاظمی نے دعائے مباہلہ کی اور قادیانیت کے خاتمہ کے لئے رب العزت سے دعائیں مانگیں۔

پی بروج مسجد والتھم سٹو میں سید عبد القادر جیلانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ رسول اکرمؐ سب سے آخری نبی ہیں۔ ان کی آمد کے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔ حضورؐ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آ سکتا۔ اور جو شخص اپنے نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور جو بد بخت اس دعویٰ کو سچا تسلیم کرتا ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج اور مرتد ہے۔ اور وہ اسی سزا کا مستحق ہے جو اسلام نے مرتد کے لئے مقرر کیا ہے۔ انہوں نے قرآن سے اس کا استدلال پیش کیا۔ اور اس کے بعد ہزاروں مسلمانوں کی موجودگی میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرزا طاہر احمد اور ان کے جملہ متبعین اور قادیانیت کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دے۔ جامع مسجد مانچسٹر میں مولانا نثار بیگ نے خطبہ جمعہ میں دعاء مباہلہ پڑھی اور تمام مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ فتنہ قادیانیت سے اسلام عالم کو نجات دلائے اور ختم نبوت کے نہ ماننے والوں کو غارت کرے۔ جماعت احمدیہ کے پریس سیکرٹری رشید احمد چوہدری کی طرف سے جاری کئے جانے والے ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ایک بجے سے ½۱ بجے دوپہر تک مسجد فضل لندن میں احمدی مرد و زن اور بچوں کی ایک کثیر تعداد نے دعائے مباہلہ میں شرکت کی اور اپنے رب کریم سے دعا کی کہ ہم میں سے جو سچا ہے تو اس پر دونوں جہان کی رحمتیں نازل فرما۔ اس کی سچائی کو ساری دنیا پر روشن کر دے۔ تیرے نزدیک ہم میں سے جو فریق بھی جھوٹا ہے تو اس پر ایک سال کے اندر اندر اپنا غضب نازل فرما اور ذلت و نکبت کی مار دے کر اسے اپنے عذاب اور قہری تجلیوں کا ایسا نشانہ بنا کہ اس میں کسی انسانی ہاتھ کا کوئی دخل نہ ہو اور وہ خالصتاً سچے فریق کے حق میں تیری قدرت نمائی کا ایک اظہار ہو اور محض تیرے غضب اور تیری عقوبت کی جلوہ گری ہو۔ لندن کے علاوہ لیسٹر، مانچسٹر، بریڈ فورڈ، ہڈرسفیلڈ اور برمنگھم میں احمدیوں کے مراکز میں ایسے اجتماعات ہوئے۔ اسی طرح یورپین ممالک میں سے سویڈن، جرمنی، ہالینڈ اور ڈنمارک اجتماعات ہونے کی خبریں ملی ہیں۔ رشید احمد چوہدری کے مطابق مرزا طاہر احمد نے اپنے خطبہ جمعہ میں جماعت کو دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ آج ہم نے یہ دعا کی ہے کہ اگر ہم جھوٹے ہیں تو ہم پر خدا تعالیٰ کی لعنت ہو اور اگر ہم پر لعنتیں ڈالنے والے جھوٹے ہیں تو خدا کی ان پر لعنت ہو۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ تو مباہلہ کے چیلنج کے اعلان کے بعد مسلسل دعاؤں میں مصروف ہے چونکہ اہل سنت والجماعت کے لیڈروں نے آج کا دن اور وقت مقرر کیا تھا۔ اس لئے انہوں نے آمادگی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ وہ ہر مخالف پر لعنت نہیں بھیجتے بلکہ صرف ان لوگوں پر جو اُن پر لعنتیں بھیج رہے ہیں اور ان کے خلاف پراپیگنڈہ کرتے ہیں۔ ان کے خلاف دعا کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ کئی لوگ مباہلہ کا پمفلٹ پڑھ کر احمدی ہو گئے ہیں۔

(روزنامہ ملت ۲۴ ر ۲۵ ر دسمبر ۸۸ء)

احمدی حضرات نے دعائے مباہلہ میں شرکت کی

لندن (پ ر) جماعت احمدیہ کے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق کل ایک بجے سے ½۱ بجے تک مسجد فضل لندن میں احمدی مرد و زن اور بچوں کی ایک کثیر تعداد نے دعائے مباہلہ میں شریک ہو کر اپنے رب کریم سے دعائیں کیں کہ اے عالم الغیب والشہادۃ خدا! دونوں فریقوں میں سے جو سچا ہے تو اس پر دونوں جہان کی رحمتیں نازل فرما اس کی سچائی کو دنیا پر روشن کر دے اس کو برکت پر برکت دے اور اس سے اپنی قربت اور پیار کے نشان پہلے سے بڑھ کر ظاہر فرما تاکہ دنیا جان لے کہ تو کس کے ساتھ ہے اور کون سچا ہے اور اے خدا! تیرے نزدیک ہم میں سے جو فریق بھی جھوٹا ہے تو اس پر ایک سال کے اندر اندر اپنا غضب نازل فرما اور ذلت و نکبت کی مار دے کر اسے اپنے عذاب اور قہری تجلیوں کا ایسا نشانہ بنا کہ اس میں کسی انسانی ہاتھ کا کوئی دخل نہ ہو اور خالصۃً سچے فریق کے حق میں تیری قدرت نمائی کا ایک اظہار ہو اور محض تیری عقوبت اور تیرے غضب کی جلوہ گری ہو۔ پریس ریلیز کے مطابق لندن کے علاوہ یو کے کے دیگر مختلف شہروں مثلاً گلاسگو، مانچسٹر، بریڈ فورڈ، ہڈرسفیلڈ، جلنگھم اور برمنگھم نیز یورپین ممالک سے بھی ایسے اجتماعات کی خبریں موصول ہوئی ہیں امام جماعت احمدیہ مرزا طاہر احمد نے خطبہ میں کہا کہ آج ہم نے دعا کی ہے کہ اگر ہم جھوٹے ہیں تو خدا تعالیٰ کی ہم پر لعنت ہو اور اگر ہم پر لعنتیں ڈالنے والے جھوٹے ہیں تو خدا تعالیٰ کی ان پر لعنت ہو انہوں نے کہا کہ ہم نے ہر مخالف پر لعنت نہیں ڈالی صرف ان لوگوں پر جو ہم پر لعنتیں ڈال رہے ہیں ان ائمۃ التکفیر پر جو احمدیت کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے ہیں اور احمدیت کے عقائد کو توڑ مروڑ کر عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں اور اس طرح ان کو سچائی کے ماننے کی راہ میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔

(روزنامہ جنگ لندن ۲۴ ر ۲۵ ر دسمبر ۸۸ء)

برطانیہ کی تمام مساجد میں قادیانیت کے خاتمہ کیلئے دعائیں

نماز جمعہ کے اجتماعات میں نمازیوں کی تعداد خلاف معمول بہت زیادہ رہی

لندن (نمائندہ جنگ) برطانیہ کے مختلف شہروں سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق کل مساجد میں نماز جمعہ کے بعد خدا کے حضور دعائیں مانگی گئیں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے قادیانیت کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دے۔ اور اس کے پیروکاروں کو ایسی سزا دے جو خدا اور اس کے رسولؐ کے منکرین کے لئے باعث عبرت ہو۔ مشارکت زمانی کا یہ فیصلہ گذشتہ دنوں جماعت اہلسنت برطانیہ کے صدر علامہ زاہد حسین شاہ رضوی کی زیر صدارت ایک اجلاس میں کیا گیا تھا جس کے بعد جماعت اہل سنت نے اعلان کیا کہ قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے بالآخر مباہلے کے سلسلے میں مشارکت زمانی کو قبول کر لیا ہے۔ اس لئے جمعہ ۲۳ ر دسمبر کو بعد نماز جمعہ تمام مساجد میں قادیانیت کے خاتمے کے لئے خصوصی دعائیں مانگی جائیں گی۔ اس اعلان پر جماعت احمدیہ نے بھی اپنے ردّ عمل کا اظہار کرتے ہوئے جمعہ کو ہی دعائے مباہلہ کرنے کا اعلان کیا ان متعلقہ اعلانات سے مسلمانوں میں زبردست جوش و خروش پیدا ہو گیا اور کل برطانیہ بھر کی مساجد میں نماز جمعہ کے اجتماعات میں نمازیوں کی تعداد معمول سے بہت زیادہ رہی۔

(روزنامہ جنگ لندن ۲۴ ر ۲۵ ر دسمبر ۸۸ء)

ولادتیں

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم برادرم محمد اکرم صاحب گجراتی کارکن وقف جدید کو مورخہ ۳۰ ر ۱۲ ر ۸۸ بروز جمعۃ المبارک پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بچے کا نام "محمد طیب" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد شریف صاحب درویش مرحوم کا پوتا اور مکرم میر عبد الغنی صاحب مرحوم بھدرواہ کا نواسہ ہے درویشان کرام اور احباب جماعت سے نومولود کی صحت و سلامتی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے نیز والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

خاکسار - بشارت احمد حیدر قادیان

۲ - مورخہ ۲۵ ر ۱۱ ر ۸۸ کو مکرم بشیر الٰہی خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ موصوف نومولود کے نیک و خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے از راہ شفقت بچہ کا نام "قمر الٰہی خان" تجویز فرمایا ہے۔

نومولود مکرم فضل الٰہی خان صاحب درویش کا پوتا اور مکرم محمد موسیٰ صاحب درویش کا نواسہ ہے۔

اسی طرح برادرم عطاء الٰہی خان صاحب مقیم جرمنی کے بچوں کی صحت و ترقی اور کاروبار میں برکت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

منظوری انتخاب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھارت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھارت کے انتخاب کی رپورٹ پیش ہونے پر مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ جملہ اراکین مجالس انصار اللہ بھارت ان سے پورا تعاون فرمائیں۔

ناظر اعلیٰ قادیان

بیوت الحمد سکیم

امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ بھارت توجہ فرمائیں جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ ... ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸؍ اکتوبر ۱۹۸۷ء بمقام مسجد فضل لندن میں بیوت الحمد کی تحریک کی خصوصی توجہ دلائی تھی۔

اس عظیم الشان تحریک کے تحت حضور انور کا ارشاد ہے کہ:-

"بیوت الحمد میں ہماری کوشش ہے کہ ایک مکان غرباء کو یا ایسے دین کی خدمت کرنے والوں کو جن کو توفیق نہیں ہے اپنے مکان بنانے کی۔ ان کو مکمل مکان بنا کر پیش کریں یہ تحریک چار سال پہلے پیش کی گئی تھی اس وقت جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا ردعمل دکھایا اور کثرت سے اتنے وعدے موصول ہوئے کہ ہمارا خیال تھا کہ اگر اوسطاً سارے اخراجات ملا کر ایک لاکھ میں ایک مکان پڑے تو ایک کروڑ روپیہ خرچ ہوگا اور وعدے خدا کے فضل سے ایک کروڑ سے زیادہ کے آگئے ...."

اس تعلق میں امراء و صدر صاحبان جماعت سے گذارش ہے کہ چونکہ اب وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے لہذا وہ احباب جماعت کو جلد اپنے وعدہ جات پورا کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔ نیز اپنی اپنی جماعت میں اس امر کا جائزہ لیں کہ ایسے کون سے غرباء ہیں جو کہ حضور انور کے ارشاد کے تحت قابل امداد ہیں اور معین ان کے مکانوں کی ضرورت مع تخمینہ اخراجات مجلس عاملہ میں پیش کر کے رپورٹ بھجوائیں۔

ناظر امور عامہ قادیان — صدر بیوت الحمد کمیٹی بھارت

مکرم صدیق امیر علی صاحب صوبائی امیر کیرالہ و ممبر صدر انجمن احمدیہ قادیان کی وفات پر صدر انجمن احمدیہ قادیان کا بطور اظہار تعزیت ریزولیوشن

مجلسات م
۱۹-۱۰-۸۹

رپورٹ مکرم ناظر صاحب اعلیٰ کہ مکرم صدیق امیر علی صاحب صوبائی امیر کیرالہ و ممبر صدر انجمن احمدیہ قادیان مورخہ [illegible] کو گرال میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ لہذا ان کی المناک وفات پر ایک تعزیتی قرارداد پاس کئے جانے کے بارے میں صدر انجمن احمدیہ غور فرمائے۔

فیصلہ: یہ فیصلہ ہوا کہ مکرم صدیق امیر علی صاحب صوبائی امیر کیرالہ انجمن احمدیہ و ممبر صدر انجمن احمدیہ قادیان کی وفات پر صدر انجمن احمدیہ قادیان افسوس ریکارڈ کرتے ہوئے ان کے پسماندگان کے ساتھ اظہار تعزیت کرتی ہے۔ مرحوم سلسلہ کے مخلص خادم تھے۔ اور بے لوث خدمت کرنے والے تھے۔ اور مورخہ ۴-۲-۱۱ سے مسلسل ممبر صدر انجمن احمدیہ کے چلے آرہے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے۔ نیز مرحوم کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اس ریزولیوشن کی نقل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ، محترم ناظر صاحب خدمت درویشان، مرحوم کے پسماندگان اور اخبار بدر میں بغرض اشاعت بھجوا دی جائے۔

پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری کے نام

جناب طاہر القادری صاحب! گزشتہ دنوں اخبارات میں آپ کی اشتہاری بیان بازیاں پڑھ کر آپ کے بارہ میں طبیعت پر بہت برا اثر پڑا ہے۔ پہلے خیال تھا کہ آپ تعلیم یافتہ اور نئی روشنی کے عالم ہیں اسی لئے آپ کو ٹی وی، ریڈیو وغیرہ پر ابھارا جا رہا ہے لیکن ان اشتہاری بیانوں میں آپ نے جو اپنے اعجازی کرتب گنوائے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ آپ بھی محض ایک تماشہ بین مولوی یا پیر ہیں ساری تعلیم آپ نے اپنی گنوا دی اور بے وجہ پروفیسر کہلواتے۔ سرکس کے پروفیسر ہوتے تو اور بات تھی لیکن کالج کے پروفیسروں پر یہ شعبدہ بازی کی ترنگ زیب نہیں دیتی آپ کے بعض سابقہ طالب علم جو آپ سے بڑے متاثر تھے ان کا تو اب پروفیسری سے ایمان ہی اٹھ گیا ہے۔ جن احمدی نوجوانوں کو آپ نے متاثر کرنے کی کوشش کی ہے آپ کی تعلّیوں کے بعد انہیں جو رہی سہی آپ پر حسن ظنی تھی وہ بھی جاتی رہی۔ مباہلے کا یہ فائدہ تو بہرحال ان کو پہنچ گیا ہے۔

آپ کا دعویٰ ہے کہ آپ کی دعائیں اتنی قوت اور اعجاز ہے کہ اگر کوئی سامنے بیٹھ کر دعا کرے تو یا تو وہ اپنا مذہب چھوڑ دے گا یا وہ اسی رات مر جائے گا۔ دوسرا آپ نے یہ لکھا ہے کہ آپ کے پیر صاحب کی بہ طاقت تھی کہ ان کا قلم دعا کے نتیجہ میں خود بخود چل سکتا تھا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ آپ میں بھی اگر کوئی روحانی قوت ہے تو پوری تفسیر اپنے قلم سے کہہ کر لکھوا کر دکھا دیں۔ آپ کے اور آپ کے پیر صاحب کے مرتبے میں بڑا فرق ہوگا اس لئے آپ یہاں تشریف لائیں، میں اقرار صالح کرتا ہوں کہ پورے قرآن کی تفسیر تو الگ رہی صرف آپ کا قلم اکیلا چلے اور سورۃ فاتحہ ہی الحمد سے تو اسی پر میں حاضر ہوں کہ اپنی شکست کا اور آپ کی امامت اور صداقت کا اعلان کر دوں، میں یہ بھی کوشش کروں گا کہ باقاعدہ ٹی وی اور سائنس دانوں کی ٹیمیں تیار ہوں جو اس معجزہ کی گواہ ٹھہریں اور ٹیلی ویژن پر بھی یہ پروگرام دکھایا جائے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ معجزہ دیکھ کر لاکھوں مسلمان خدا را اسلام قبول کریں۔

جہاں تک اس بات کا تعلق کہ جو آپ کے سجدے کے قریب ہو صرف اسی پر آپ کے مباہلے کا اثر پڑ سکتا ہے تو مجھے مباہلہ کی یہ صورت بھی منظور ہے۔ شرط یہ ہے کہ شرارت نہیں ہونی چاہیئے۔ آپ جس یہاں حکومت کو درخواست دیدیں، میں بھی دیتا ہوں کہ کسی جگہ حکومت اپنے انتظام میں ہم دونوں کے اکٹھے سجدے کا انتظام کر دے یا یہاں کی حکومت کا اگر آپ کے اعتبار نہیں تو افریقن ممالک میں کہیں یہ انتظام ہو سکتا ہے۔ آپ اجازت دیں تو میں خود اس سلسلہ میں ساری محنت کروں گا تاکہ ایک دفعہ دنیا پر ثابت ہو جائے کہ کس کا سجدہ مقبول ہے اور کس کا مردود۔ امید ہے کہ آپ اچھے اس چیلنج سے بھاگیں گے نہیں، اس کا دوہرا فائدہ ہوگا کہ اگر آپ سچے نکلے تو عیسائی دنیا میں کروڑوں لوگوں کو اسلام کی حقانیت کا پتہ لگ جائے گا اور آپ کی عظمت کا بھی پتہ چل جائے گا کہ آپ میں کیسی کیسی عظیم روحانی طاقتیں موجود ہیں۔ اگر دور تک اثر رکھنے والی دعا کا مقابلہ کرنا ہے تو میں اس کے لئے بھی حاضر ہوں کہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی صداقت پر مباہلہ ہو جائے۔ میں بھی لعنت اللہ علی الکاذبین کہتا ہوں اور آپ بھی کہیں۔ میں بچوں کا استعمال کرتا ہوں آپ بھی کر لیں، میں بھی اپنے بیوی بچوں کو ساتھ شامل کرتا ہوں آپ بھی کریں اور قدرت خداوندی کا تماشہ دیکھیں۔

خاکسار۔ محمد لطیف شاکر

5, Chealock Street, London, S.W.18.

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
پاکوڑ	۲۸	۱	۱ ۳/۸۹	راشہ	۳۱	۱	۱ ۴/۸۹
بھاگلپور	۲ ۳/۸۹	۱	۳	سکرا	۱	۲	۳
مظفرپور	۳	۱	۴	مدولہ	۳	۱	۴
دربھنگہ	۴	۱	۵	کانپور	۴	۱	۵
موتی ہاری	۵	۱	۶	بہوا	۵	۱	۶
صبرتپور سیدان	۶	۱	۷	دیہن سن پور	۶	۱	۷
پٹنہ	۷	۲	۹	[illegible]	۷	۱	۸
گیا	۹	۱	۱۰	لکھنؤ	۸	۲	۱۰
اردل	۱۰	۱	۱۱	فیض آباد	۱۰	۱	۱۱
آرہ	۱۱	۱	۱۲	گونڈہ	۱۲	۱	۱۳
بنارس	۱۳	۱	۱۴	شاہجہانپور	۱۳	۳	۱۶
کچھ پوتر	۱۳	۳	۱۶	بریلی	۱۶	۱	۱۷
بھاگلپور کی چھوٹی جماعت	۱۶	۱	۱۷	امروہہ	۱۷	۲	۱۹
ننگہ گھر	۱۷	۱	۱۸	سردارنگر	۱۹	۱	۲۰
سانوعن	۱۸	۲	۲۰	ملے پٹہ ربی	۲۰	۳	۲۳
سہجان	۲۰	۱	۲۱	میرٹھ	۲۳	۱	۲۴
صالح نگر	۲۱	۱	۲۲	انبیٹہ	۲۴	۱	۲۵
جے پور	۲۲	۱	۲۳	بجوپورہ	۲۵	۱	۲۶
کشن گڑھ	۲۳	۱	۲۴	کرنال	۲۶	۱	۲۷
بیاور و مضافات بیاور	۲۴	۴	۲۸	تھلانہ	۲۷	۱	۲۸
				تلاکور	۲۸	۱	۲۹
اُدے پور	۲۸	۱	۲۹	قادیان	۳۰ ۴/۸۹	-	-
کالمشہ	۳۰	۱	۳۱	×	×	×	×

انسپکٹران بیت المال آمد کا مالی دورہ!

مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق بغرض پڑتال حسابات و وصولی چندہ جات و بجٹ لازمی چندہ جات کے سلسلہ میں انسپکٹران بیت المال آمد دورہ کریں گے۔ لہٰذا عہدیداران جماعت و مبلغین کرام سے انسپکٹر صاحبان سے کما حقہٗ تعاون کرنے کی درخواست ہے۔

متعلقہ جماعتوں کے سیکرٹریان مال کو بذریعہ خطوط اطلاع دی جا رہی ہے

ناظر بیت المال آمد قادیان

پروگرام دورہ مکرم مولوی سید نصیر الدین صاحب و مکرم مولوی مظفر احمد صاحب ناصر برائے صوبہ آندھرا۔ اڑیسہ۔ بنگال

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۱۱ ۲/۸۹	سونگھڑہ	۱۶	۳	۱۹
حیدرآباد	۱۳ ۲/۸۹	۱	۱۴	کٹک	۱۹	۱	۲۰
سکندرآباد	۱۵	۱	۱۶	سرونیا گاڈل	۲۰	۱	۲۱
چنتہ کنٹہ دومان	۱۶	۳	۱۹	پارادیپ	۲۱	۱	۲۲
جڈچرلہ محبوب نگر	۱۹	۲	۲۱	کٹک	۲۲	۲	۲۴
ظہیرآباد	۲۱	۱	۲۲	تاراکوٹ	۲۴	۱	۲۵
عادل آباد	۲۲	۱	۲۳	بھدرک	۲۵	۳	۲۸
چندہ پور کاماریڈی	۲۳	۲	۲۵	سورو	۲۸	۲	۳۰
حیدرآباد	۲۵	۱۰	۷ ۳/۸۹	ہلدی پدا نور پور	۳۰	۱	۱ ۵/۸۹
علاقہ وارنگل	۷	۱۰	۱۷	کٹک	۲	۳	۵
بھونیشور	۱۸	۳	۲۱	بسنہ پروہ	۵	۲	۷
مانیکا گوڑہ نیاگڑھ	۲۱	۱	۲۲	سمبل پور	۷	۱	۸
نرگاڈل	۲۲	۱	۲۳	روڑکلہ	۸	۲	۱۰
خوردہ کیرنگ	۲۳	۸	۳۱	جمشید پور	۱۰	۳	۱۳
کٹک	۳۱	۲	۲ ۴/۸۹	خوشی بنی ماننی مونغیادار	۱۳	۵	۱۸
کوٹ پلہ	۲	۱	۳	کھڑک پور	۱۸	۱	۱۹
پنکال	۳	۳	۶	کلکتہ	۱۹	۷	۲۶
کرڈاپلی	۶	۳	۹	برلیشہ ہوگلہ و موہن پور	۲۶	۲	۲۸
ارکھ پٹنہ	۹	۱	۱۰				
تالبرکوٹ	۱۰	۱	۱۱	ڈائمنڈ ہاربر کبیرا	۲۹	۱	۳۰
غنچہ پاڑہ	۱۱	۱	۱۲	بانسرہ	۳۰	۱	۳۱
چوددار	۱۳	۱	۱۴	بتھاری	۱ ۶/۸۹	۱	۲ ۶/۸۹
کٹک	۱۴	۱	۱۵	حلقہ مرشدآباد	۳	۱۰	۱۲
کیندراپاڑہ	۱۵	۱	۱۶	کلکتہ	۱۲	۳	۱۵
				قادیان	۱۷ ۶/۸۹	-	-

پروگرام دورہ مکرم سید صباح الدین صاحب برائے صوبہ تامل ناڈو۔ کیرلہ۔ کرناٹک و مہاراشٹر

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۴ ۲/۸۹	کرناگپلی آدی ناڈ	۱۹ ۲/۸۹	۳	۲۲ ۲/۸۹
مدراس	۶ ۲/۸۹	۴	۱۰	کوئیلون پونلور	۲۲	۲	۲۴
میلاپالیم	۱۱	۲	۱۳	کوٹارکرا	۲۴	۱	۲۵
شواکاشی	۱۳	۱	۱۴	الیپی	۲۵	۱	۲۶
ٹوٹی کورین	۱۴	۱	۱۵	ارناکلم کوچین	۲۶	۲	۲۸
کوٹار جران کرئی	۱۵	۲	۱۷	آنترا پورم	۲۸	۱	۱ ۳/۸۹
ستان کولم	۱۷	۱	۱۸	مراتی پورہ جاواکاڈ	۱ ۳/۸۹	۱	۲
شنکرن کوئل	۱۸	۱	۱۹	باقی ۱۴ پر دیکھئے			

پروگرام دورہ مکرم مولوی محمود احمد صاحب خادم برائے صوبہ یوپی۔ بہار و راجستھان

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۱۱ ۲/۸۹	بھاگلپور	۱۸	۳	۲۱
رانچی	۱۳ ۲/۸۹	۲	۱۵	برہ پورہ	۲۱	۲	۲۳
سملیہ	۱۵	۱	۱۶	خانپور ملکی بلہر	۲۳	۳	۲۶
ہسری	۱۶	۱	۱۷	بلاری	۲۶	۱	۲۷
گرہدیہ	۱۷	۱	۱۸	مونگیر	۲۷	۱	۲۸

ارشاد نبویؐ

کَسْبُ الْحَلَالِ جِهَادٌ

ترجمہ: حلال کمائی کے لئے کوشش جہاد ہے

محتاجِ دعا: یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
کالیکٹ	۲/۳/۸۹	۴	۶/۳/۸۹	مرکرہ	۳۱/۳/۸۹	۲	۲/۴/۸۹
کوڈیا تھور	۶	۱	۷	بنگلور	۲	۴	۶
کرولائی	۷	۱	۸	شموگہ	۷	۲	۹
کنگلم	۸	۱	۹	سوربہ ساگر	۹	۱	۱۰
وائیم کلم	۹	۱	۱۰	ہبلی	۱۰	۱	۱۱
چنقو پیریم	۱۰	۱	۱۱	لونڈہ جگام	۱۱	۱	۱۲
الانلور مو ریا کنی	۱۱	۲	۱۳	ساونتہ واڑی	۱۲	۱	۱۳
منارگھاٹ	۱۳	۱	۱۴	بلاری	۱۴	۱	۱۵
پالگھاٹ	۱۴	۱	۱۵	تماپور	۱۶	۱	۱۷
کونیٹور	۱۵	۱	۱۶	دیودرگ	۱۷	۱	۱۸
کنڈاشیری	۱۶	۱	۱۷	یادگیر	۱۸	۳	۲۱
اوٹاپالم	۱۷	۱	۱۸	شاہ آباد	۲۱	۱	۲۲
پلی پورم ترچند	۱۸	۲	۲۰	گلبرگہ	۲۲	۱	۲۳
کالیکٹ	۲۰	۱	۲۱	عثمان آباد	۲۴	۱	۲۵
ٹیلی چیری	۲۱	۱	۲۲	پونہ ونڈ والہ	۲۵	۱	۲۶
ماہا نور کوڈالی	۲۲	۲	۲۴	بمبئی	۲۶	۵	۱/۵/۸۹
کنا نور کوڈالی	۲۴	۲	۲۶	انارسی	۲	۱	۳
ینگاڈی	۲۶	۳	۲۹	قادیان	۵/۵/۸۹	-	-
موگرال	۲۹	۱	۳۰	×	×	×	×

مکرم صدیق امیر علی صاحب صوبائی امیر کیرلہ کی وفات

نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جا رہی ہے کہ محترم صدیق امیر علی صاحب صوبائی امیر کیرلہ اور ممبر صدر انجمن احمدیہ قادیان ۱۲ جنوری ۱۹۸۹ء کو منجیری (کیرلہ) میں وفات پاگئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم اپنے اثر و رسوخ اور نیکی و تقویٰ کے اعتبار سے اس علاقہ میں بہت ہی مقبول شخصیت کے مالک تھے ۱۹۳۵ء میں آپ نے بیعت کی تھی اس کے بعد ایک لمبا عرصہ تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیش خدمت کی آپ نے توفیق پائی کئی سال تک کیرالہ کی تبلیغی کمیٹی کے آپ صدر رہے۔ اسی طرح آپ مجلس انصار اللہ کے صوبائی ناظم مال کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ گزشتہ دو سال سے صوبائی امیر کے عہدہ پر فائز تھے۔ علاوہ ازیں کئی سال سے آپ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ممبر بھی تھے۔

مرحوم نے اپنی اولاد کی تربیت بھی دینی ماحول میں کی آپ کے بڑے صاحبزادہ مکرم ڈاکٹر اشرف علی صاحب صدیق کو مرحوم نے مدرسہ احمدیہ قادیان میں کئی سال تک دینی تعلیم دلوائی اور ان کی شادی بھی قادیان میں مکرم چوہدری عبدالحق صاحب درویش مرحوم کی بیٹی سے کی اسی طرح مرحوم کے چھوٹے صاحبزادے عزیزم مکرم وسیم احمد صدیق بھی مدرسہ احمدیہ کے فارغ التحصیل اور اب سلسلہ کی خدمت پر فائز ہیں۔ مرحوم کی کل اولاد چھ بیٹے تین بیٹیاں ہیں۔

ہر حال مرحوم سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قابل فخر رکن تھے جنہوں نے کیرلہ میں نہایت اہم خدمات انجام دیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور مرحوم کے نیک نمونہ کو اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ادارہ بدر اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے پسماندگان سوگوار اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین سے قلبی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو اور مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(ادارہ)

داعی الی اللہ کی دعا

"اے خدا میں تجھ سے پیار کرتا ہوں اور تیری رضا کا طالب ہوں۔ مجھ پر ایسا فضل کر کہ میں اس نقطہ اور مقام تک پہنچ جاؤں جو تیری رضا کا مقام ہے مجھے ایسے اعمال کی توفیق دے جو تیری نظر میں پسندیدہ ہوں دنیا کی آنکھ کھول کہ وہ تجھے پہچانے اور تیرے آستانہ پر گرے"۔

(روحانی خزائن ۲ ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳۶۰)

(مرسلہ: مکرم بشیر الدین الٰہ دین صاحب از سکندرآباد)

شعرائے کرام!

سے درخواست ہے کہ بدر کے "صد سالہ جشن تشکر کیلئے" جو ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو شائع ہو رہا ہے اپنی لطیف اور پراثر نظمیں ارسال فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایڈیٹر)

کیا آپ نے صد سالہ جوبلی کا چندہ ادا کر دیا ہے!

نکاح کی بابرکت تقریب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ ۱۰ مارچ بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد فضل لندن میں مکرم کیپٹن سجاد حسین صاحب کی دختر عزیزہ راشدہ بانو حسین صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم ندیم احمد صاحب فیضی ابن مکرم شمس الرحمٰن فیضی صاحب کے ساتھ مبلغ ۲۵۰۰۰ پونڈ حق مہر پر فرمایا۔ عزیزہ راشدہ بانو حضرت احمد حسین صاحب مرحوم نائب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد کی پوتی اور عزیزم ندیم احمد فیضی حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحبؓ کے پوتے ہیں۔

حضور نے خطبہ نکاح میں دونوں خاندانوں کی خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ خطبہ نکاح کی آیات میں بالخصوص تقویٰ پر زور دیا گیا ہے۔ شادی ہر ایک پہلو سے تقویٰ میں آگے قدم بڑھانے کا موجب بنتی ہے۔ حضور نے فرمایا جس طرح ان خاندانوں کے بزرگوں کی عظیم الشان خدمات نمایاں ہوئی ہیں۔ اسی طرح ہر اگلی نسل کا کام ہے کہ وہ پہلے بزرگوں کی نیکیوں اور خدمات کو جاری رکھے۔ یہ نیکیاں قصہ پارینہ نہ بن جائیں بلکہ اپنے عمل سے ہر نسل انہیں بدوام منتقل کرتی چلی جائے۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحبؓ۔ حضرت سیدہ ام طاہر کے سب سے بڑے بھائی یعنی حضور کے ماموں تھے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں شرق اوسط میں خدمت اسلام کی توفیق سے نوازا۔ خصوصاً شام میں آپ کے ذریعہ نہایت باوفا اور فدائی شعار جماعت قائم ہوئی۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحبؓ کو عربی زبان میں غیر معمولی مہارت اور دسترس حاصل تھی۔ آپ کی تحریر کو دیکھ کر اندازہ لگانا خود عربوں کے لئے مشکل ہوتا تھا کہ یہ کسی غیر عرب کی تحریر ہے۔ حضور نے فرمایا کہ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کو خدا تعالیٰ نے جن چیدہ خدام سے نوازا ان میں سے ایک سید ولی اللہ شاہ صاحب بھی تھے۔

عزیزم ندیم احمد فیضی کی جگہ ان کے ماموں مکرم سید صفی اللہ شاہ صاحب نے بطور وکیل ایجاب و قبول کے فرائض سرانجام دئے۔ اعلان نکاح کے بعد حضور نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ یہ رشتہ مثمر برکات حسنہ بنائے آمین ثم آمین

(رشید احمد چوہدری پریس سیکرٹری لندن)

ضروری اعلان

بابت انتخاب جماعتہائے احمدیہ عہدیداران بھارت

جملہ جماعتہائے احمدیہ بھارت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آئندہ ٹرم کے انتخابات عہدیداران کروائے جانے مقصود ہیں آئندہ ٹرم کی مدت ۱/۵/۸۹ سے ۳۰/۴/۹۲ تک ہوگی۔

امید ہے جملہ امراء و صدر صاحبان جلد سے جلد انتخابات کروا کر منظوری کیلئے کاغذات مرکز احمدیت قادیان میں روانہ فرمائیں گے اس امر کی کوشش کی جائے کہ ہر شعبہ کا الگ الگ سیکرٹری مقرر کیا جائے۔ خصوصاً مالی تحریکات کے لئے الگ الگ سیکرٹری ہونا ضروری ہے۔

نوٹ:۔ اس طرف خاص توجہ دی جائے کہ بقایا دار بے شرح چندہ دہندگان کو انتخاب میں شرکت کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

ناظر اعلیٰ قادیان

اعلان برائے اشتہار و خریداری صد سالہ جشن تشکر نمبر بدر

احباب کرام کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر اخبار بدر کا خصوصی نمبر شائع ہو رہا ہے اس شمارہ میں جو احباب اشتہار دینا چاہتے ہوں وہ اشتہار کا مضمون اور سائز وغیرہ ۱۵ فروری سے قبل دفتر بدر کو بھجوا دیں تاکہ خصوصی نمبر میں جگہ کا تعین کیا جا سکے۔

اسی طرح جو احباب اس شمارہ کی زائد کاپیاں خریدنا چاہیں وہ بھی ۱۵ فروری تک اپنے آرڈر بک کروا دیں تاکہ اس کے مطابق زائد کاپیاں طبع کروائی جائیں۔ اشاعت کے بعد آرڈرز کی تکمیل ممکن نہ ہوگی۔

امید ہے احباب اس امر کا خیال رکھیں گے اور خصوصی تعاون فرمائیں گے۔

مینیجر ہفت روزہ بدر قادیان

درخواستِ دعا

خاکسار ۲۱/۱۲/۸۸ سے بیمار چلا آرہا ہے پہلے تو بخار کی وجہ سے بستر پر رہا جس سے کافی کمزور ہو گیا۔ پھر سانس کی تکلیف سے دوچار ہوں۔ پہلے سے قدرے افاقہ ہے۔ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحتِ کاملہ عطا فرما کر خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے آمین

(خاکسار: مرزا منور احمد درویش قادیان ایم۔اے)

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
(درثمین)

آٹو ونگز
AUTOWINGS
15, SANTHOME HIGH ROAD
MADRAS-600004
PHONE { 76360
74350

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)
منجانب ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳
MODERN SHOE CO
31/5/6 LOWER CHIT PUR ROAD
PHONE :- 275475
RESI :- 273903
CALCUTTA-700073

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے!
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
THE JANTA PHONE :- 279203
CARD BOARD BOX M.FG. CO
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA-700072

قائم ہو پھر سے حکم محمد جہاں میں ۔ ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے
رائچوری الیکٹریکلس (الیکٹرک کنٹریکٹر)
RAICHURI ELECTRICALS (ELECTRIC CONTRACTO-RE)
TARUN BHARAT CO. OP HOUSE SOCT
PLOT NO. 6 GROUND FLOORE OLD CHAKALA
OPP. CIGARETTE HOUSE ANDHERI (EAST)
PH. { Office : 6348179
Resi : 6289389
BOMBAY-400099

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز
الرحیم جیولرز
پروپرائٹر: سید شوکت علی اینڈ سنز
پتہ:
خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی ۶۲۹۴۴۳

یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْہِمْ مِنَ السَّمَآءِ

تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش:- محترم احمد برادرس ستاکسٹ جیون ڈرامیٹر مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک ۷۵۶۱۰۰ اڑیسہ

پروپرائٹر: شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر:- 294

AUTHORISED JEEP — JOBBERS PARTS — Lucas TVS

AUTHORISED DISTRIBUTORS — HM — AMBASSADOR · TREKKER · BEDFORD · CONTESSA

AUTHORISED DEALERS — PERKINS P3 P4 P6 PC/350

آٹوٹریڈرز

ہر قسم کی گاڑیوں۔ پٹرول و ڈیزل کار۔ ٹرک۔ بس۔ جیپ اور ماروتی کے اصلی پرزہ جات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

تار کا پتہ: "AUTOCENTRE"

ٹیلیفون نمبرز: 285222، 28-1652

۱۹، مینگو لین کلکتہ۔ ۷۰۰۰۰۱

AUTOTRADERS 19 MANGOE LANE CALCATTA

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے"

(ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ)

احمد الیکٹرانکس

کورٹ روڈ اسلام آباد (کشمیر)

گڈلک الیکٹرانکس

انڈسٹریز روڈ اسلام آباد کشمیر

امپائر ریڈیو۔ ٹی۔ وی۔ اوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی بیوپار

"ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے"

(کشتی نوح)

پیشکش:- ROYAL AGENCY

PRINTERS, BOOKSELLERS & EDUCATIONAL SUPPLIERS

CANNANORE-670001. PH. 4498 (KERALA)

Head Office PO- PAYANGADI-670303 PH-12

"پندرھویں صدی ہجری غلبہ اسلام کی صدی ہے۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش:

SAIRA Traders

WHOLE. SALE & DEALERS IN HAWAI & P.V.C CHAPPALS

SHOE MARKET

NAYAPUL, HYDERABAD-500002

PH. NO 522860.

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۱)

الائیڈ گوپھو ورکس

بہترین قسم کا گلو تیار کرنے والے

فون۔ ۲۹۹۲

پتہ: ۲۲۰/۱۸/۲ متصل کاچی گوڑہ ریلوے اسٹیشن حیدرآباد ۲۷ اے پی

"تمام فیضوں کا سرچشمہ قرآن ہے"

(ملفوظات جلد پنجم)

AIR ®

CALCUTTA-15

پیشکش:- آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ ہوائی چپل نیز ربر پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!